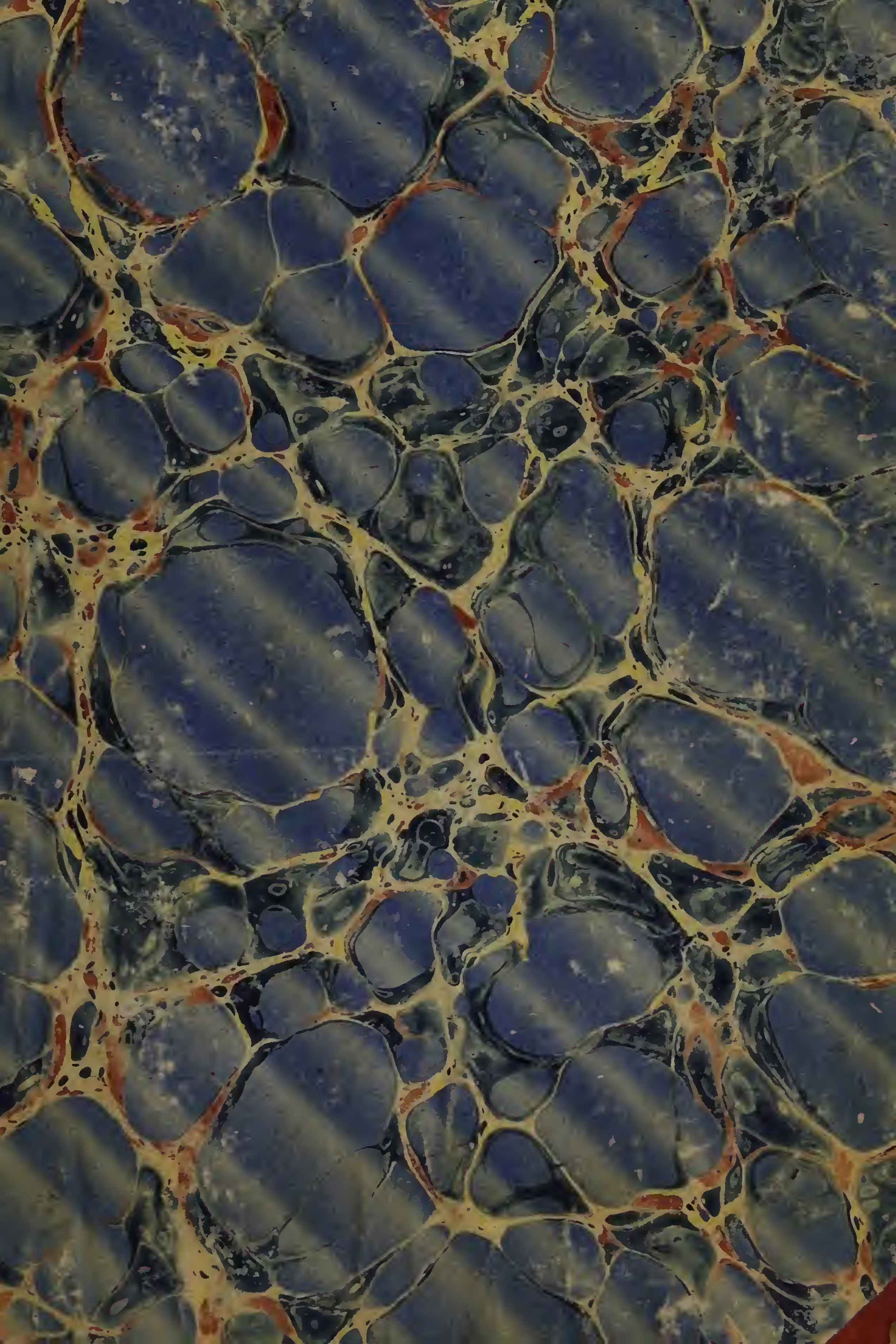
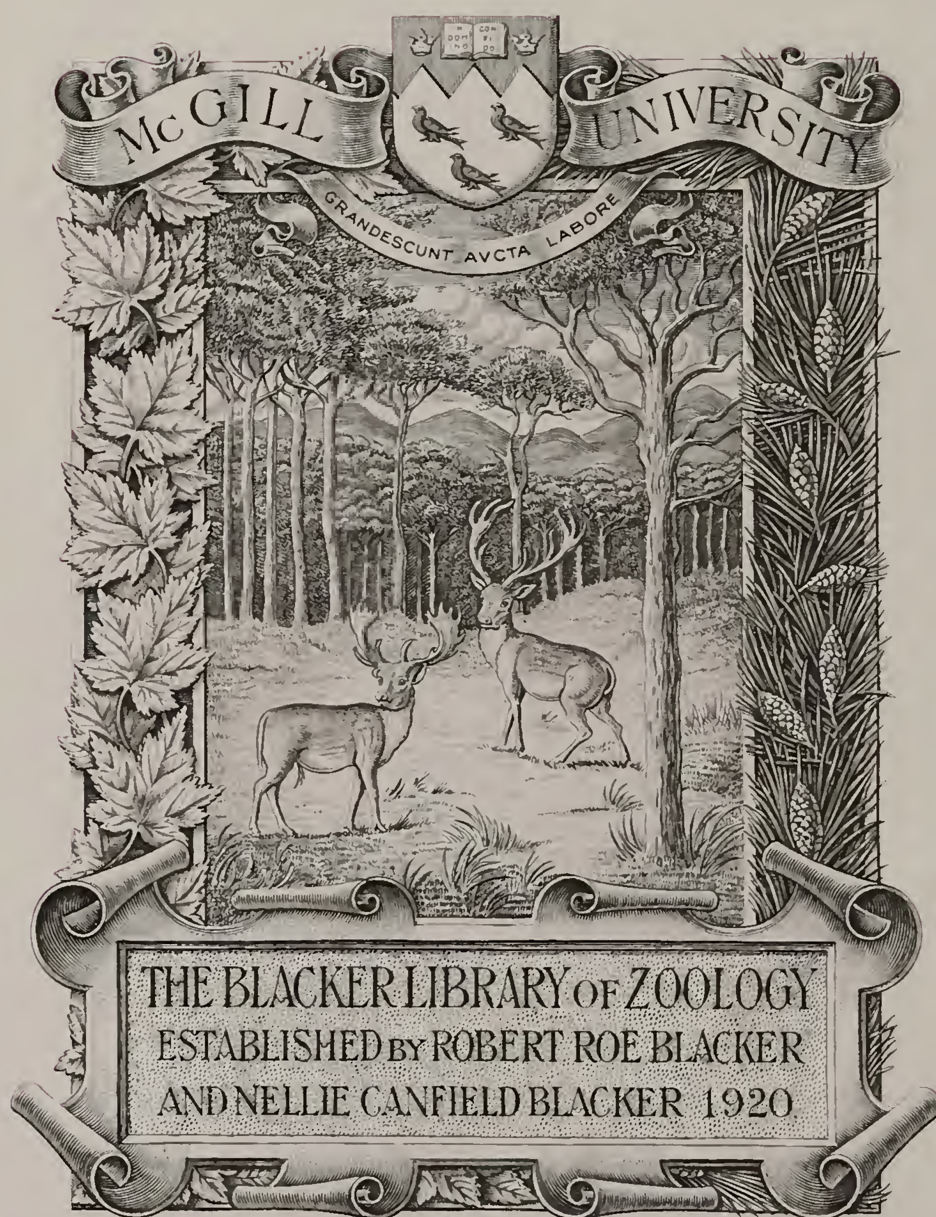



McGILL UNIVERSITY
GRANDESCUNT AVCTA LABORE
THE BLACKER LIBRARY OF ZOOLOGY
ESTABLISHED BY ROBERT ROE BLACKER
AND NELLIE CANFIELD BLACKER 1920

۷ بجنور ...	بیدن ...	روڑا - پکا ...	بسی، بھرجانا ...	بوندہ ...	بالائی
نگینہ ...	سرکانی ...	پگائی ...	گروائی ...	جیکا ...	حلقوم
نجیب آباد	روڑا ...	چہرہ - بیدن ...	بسی ...	چمک باد ...	بلائی
دہام پور	چھیکہ ...	پکا ...	گولا ...	گروہ ...	+
چاندپور	بیدن ...	پکا ...	+ ...	باہنا - بسی ...	بلائی
۸ - بدایون	پکا ...	پرا ...	دہانس - دمہ	گلگولا ...	بلی
۹ - بریلی ...	بیدن ...	پکا ...	دمرا ...	ہن باد ...	زہر باد
۱۰ - بستی ...	چیچک - پن ہیا - اگایا جوا	کہاگرا - کہنگوا - پن ہیا	دہسوا ...	ہاہوا - پن ہیا ...	ہیگھی
بانسی ...	جہنک ...	کہانگ ...	گہرکوا - ہرنہوا	اگائی - پن ہیا ...	جہہا
دمریا گنج	بہوانی - دیبی ...	کہانگ ...	جہنک - گہرکوا	ہاہوا - پن ہیا ...	کہنی - بچ گوا
کپتان گنج	ایضاً ...	کہنگوا ...	جہنکوا ...	پن ہیا ...	تلمیا جانا

۴- ایٹہ ...	روگ ...	جرا - بکا ...	کھانسی - دہانسا	پریا - ہنیا ...	بسی
۵- الہ آباد ...	پنی ہا - کہرہا - باد	زہرباد - کہرہا	سانک - گہرا ...	باد ...	زہرباد
منجھن پور	دیبی بائی - اتی سر دست	چیپکا - کہرہا - گہرکا - باگہی	دہانسی - پنی ہا	پہولا - خارشت ...	گہرکا - بیچ کہر - گدروا
کمرا ...	بائنی بہون بائی - اتی سر دست بائے	ایضاً ایضاً ...	ایضاً ...	پہولا ...	گہرکا - بیچ کہر
سوراؤن	پنی ہا - کہر چہوا تباس چیچک	کہرچہوا ...	زم ...	تباس - سیتلا ...	زہرباد - گہاگہی
پہول پور	باگہی ...	گہنگوا ...	کہرکہوا - باگہی	چیچک ...	گم کہروا
ہنڈیا ...	سیتلا ...	ایضاً ...	باپووا - باگہی	زہوباگہی ...	متریا - تباس
اریل ...	چیچک ...	ایضاً ...	گہرکا ...	مسکا	گم کہروا
بارہ ...	ماتا ...	ایضاً ...	گہرکا - گہیگا ...	مسکا ...	ایضاً
کہیرہ گدہ	چیچک ...	ایضاً ...	سانک - گہرکا	تباس - مسکا ...	ایضاً
۶- باندا ...	دیبی - لرہا - زہرباد چیچک	کہرہا ...	چیپکا - گہنا - بہونرا - گوبر	بلاری - سیتیا - گینڈروا - انڈگود	لرہا - باہو - بلاڑے - سرہا - گردے

فہرست اسماء امراض متعدی مویشی جو ممالک مغربی و شمالی کے مختلف اضلاع میں مروج و مشہور ہیں مترجم نسخہ ہذا نے بحکم گورنمنٹ و بمدد صاحبان کلکٹر و مجسٹریٹ اضلاع ممالک مذکور کے طیار کی

ضلع	چیچک	کھریا کھر بکا	ذات الجنب	گھٹیا	ورم الحلق
۱- اٹاوہ ...	پوکھنا ...	گھٹیا	گھرگوا ...	لوہا ...	پکنا
۲- آگرہ ...	سیتلا ...	گھوسٹیا - کُھربکا	دہانس ...	بادی - پرنیدا - زہرباد	مُنھ مدا - کنٹا روگ
۳- اعظم گڑھ نظام آباد	ماتا - چیچک	کھانگ ...	ہاہا - دہاس	بارہ ...	ہاہی
محمد آباد	ماتا - نکسار ...	ایضاً ...	ایضاً ...	باگھا - چوتاری ...	زہرباد
سکندرپور	نکسار ...	ایضاً ...	ایضاً ...	جل کھوری ...	تل کھوکی - گھیگا
سگری ...	نکسار - ماتا ...	ایضاً ...	ایضاً ...	زہرباد	گھیگا
مہول ...	ماتا - چیچک	ایضاً ...	گھورکا ...	تپ ...	گرمی
دیوگانون	ماتا ...	کھانگا - کُھریا ...	سون سنا - سونکا	مئیاری ...	پھول نابا - زہرباد

اِس طرح باہر کہینچے کہ منہہ بطور قیف کے ہوجاوے بعدہ دوائی بوتل کو دائین ہاتہہ مین لیکر تہوڑا تہوڑا پلاوے تاوقتیکہ سب پی جاوے خصوصاً اُن جانورون مین کہ جنکے گلے مین بیماری ہے بہت سا کہانہ ڈالین اور جو جانور کہانسے یا ارادہ کہانسی کا کرے اُسکا سر چہوڑ دین تاکہ وہ اپنا سر نیچے کر کے کہانس سکے ورنہ نرخرہ مین دوا چلے جانے کا اندیشہ ہے اور مرجانے کا احتمال ہے - دوا پلانے کے واسطے دہاتی بوتل بشکل عام بوتل کے ہونی چاہیئے اگر دستیاب نہ ہو تو عام بوتل سے کام نکال لین مگر احتیاط رہے کہ توٹنے نپاوے +

(دستخط) جے ایچ بی ہیلن صاحب

اسسٹنٹ وٹری سرجن فوج احاطہ بمبئی کلکتہ

۷ نومبر ۱۸۷۱ع

روغن تارپین ... ... آدہی چہٹانک

ملاوین اور گرم کرکے استعمال کرین + نمبر (۶۶)

ترکیب چہید لے نے کی

جس مقام پر سُوا چہید نا منظور ہو وہان پر پون انچہہ کے موافق تیز چہری سے جلد مین شگاف دیکر اُسی کے مقابل دو یا تین انچہہ کے فاصلہ سے دوسرا شگاف دیکر سُوئے کے ناکے مین رسی یا گہوڑے کے بالون کی چوٹی سے گوندہہ کر پرو کر ایک طرف کے شگاف سے داخل کرکے دوسری طرف کے شگاف سے نکالین اور اُسکے دونون سر ملا کر جلد سے کچہہ فاصلہ پر گرہ لگاوین اور اُسکے اوپر تیل کافور امیز مطابق نسخہ نمبر (۹۴) کے لگاوین تاکہ مکہی نہ بیٹہے + اور جب کہ غبغب پر لگانا منظور ہو تو اُسکی ترکیب بہت سہل ہے بغیر شگاف کیئے سوئے کو معہ ڈورے کے ایک طرف سے چہید کر دوسری طرف نکال لین + نمبر (۶۷)

ترکیب دوا پلانے کی

چاہیئے کہ ایک مددگار بیل کی بائین جانب کہڑا ہو کر اُسکے سر کو اوپر اٹہا دیوے اور دوا پلانے والا دائین جانب کہڑا ہو کر بیل کے منہہ کے دائین کونہ مین بائین ہاتھہ کی دو انگلیان داخل کرکے اُسی طرف کے گال اور ہونٹ کو

پیٹھہ سے اونچا کرین اور ایک مددگار سے کہین کہ وہ دوا اُس تھیلی کے اندر ڈالے اِس ترکیب سے دوا آسانی مقعد کی راہ آنتون مین چلی جاویگی + نمبر (۶۲)

ملین پچکاری

دو سیر گرم پانی مین قدرے صابون اور ایک یا ڈیڑہ چھٹانک تک تیل ملا کر حسب ترکیب مذکورہ بالا اِستعمال کرین + نمبر (۶۳)

السی کا گرم دلیا ... ... دو سیر یا تین سیر
نمک ... ... آدہی چھٹانک سے ایک چھٹانک تک
روغن تارپین ... ... آدہی چھٹانک

خوب ملا دین اور مطابق ترکیب مذکورۂ بالا اِستعمال کرین + نمبر (۶۴)

قابض پچکاری

چانول کا دلیا ... ایک سیر
افیون ... پون تولہ

خوب ملا کر حسب ترکیب مذکورہ اِستعمال کرین + نمبر (۶۵)

پچکاری دافع کرم

روغن سیاہ ... ... آدہہ سیر

السی ... ڈیڑہہ پاو

پانی ... ... چار سیر

خوب جوش دیکر آہستہ آہستہ خوب چلاتے رہین اسکے بعد کپڑے مین چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملاکر دین +

چانول کا دلیا نمبر (۶۰)

چانول ... ... تین پاؤ

پانی ... ... پانچ سیر

ڈیڑہہ گھنٹہ تک جوش دین اور پہر کپڑے مین رکھکر چھان لین اور نمک ملا کر کہلاوین + نمبر (۶۱)

پچکاری - طریقہ بنانے اور دینے پچکاری کا

ایک فٹ لنبا آدہہ انچھہ موٹا بانس لیکر اُسکے سرون کو تراشکر گول اور کند کردین بعدہ ایک چمڑے کی تھیلی کہ جسمین ڈیڑہہ سیر پانی سما سکے یا ایسی کہ ڈیڑہہ فیٹ لنبی اور ۴ یا ۵ انچھہ لنبی ہو لیکر اُسکے زیرین سرے پر ایسا سوراخ کرین کہ نلی کا سرا اسمین سما جاوے بعدہ تلے کا ایک سرا اُسمین پروکر خوب مضبوط باندہین تاکہ پانی نہ نکلنے پاوے + ہنگام استعمال نلی پر تیل لگاکر مقعد مین داخل کرین اور ہاتھہ سے تہامے رہین اور دوسرے ہاتھہ سے تھیلی کا کشادہ منہہ پکڑ کر جانور کی

وہ جگہہ ٹھنڈی نہ ہونے پاوسے بعدہ خوب سکھلا کر خشک کپڑے سے پونچھہ کر نسخہ مفصلہ ذیل ملین

روغن سیاہ ... ... ۴ حصہ

روغن تارپین ... ... ۲ حصہ

دہونی کی دوا نمبر (۵۶)

تہان کی جگہہ گندہیگ کرچھے یا کسی لوہے کے برتن پر رکھکر آگ پر جلادین اور دروازہ کو کسی قدر بند کردین جب تک جانور کہانسنے لگے + نمبر (۵۷) ایک جانور کے واسطے گندہیک یا القطرہ کو کرچھے یا کسی لوہے کے برتن مین رکھکر بیل یا گاے کے سامنے اگ پر رکہین تاکہ دہوان اُسکا تنفس کی راہ پہیپڑہ مین جاوے + مگر یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ دہوئین کے ساتہہ ہوا بہی پہیپڑہ مین جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانے کا اندیشہ ہے +

پولٹس نمبر (۵۸)

بہوسی بقدر ضرورت گرم پانی مین ملاکر لیئی کی طرح بنادین اور کپڑے پر بچھاکر روغن سیاہ بقدر ضرورت ڈالکر زخم پر لگاوین + اگر زخم خراب ہو تو سفوف کوئلہ پولٹس پر چھڑک کر زخم پر لگاوین اور بار بار بدلتے رہین +

دیلیے - نمبر (۵۹) السی کا دلیا

روغن جمال گوٹہ	پاؤ چھٹانک
روغن سیاہ	آدھہ پاؤ

خوب ملاکر لگادین نمبر (۵۳)

رائی کا سفوف	ڈیڑھہ چھٹانک
روغن تارپین	پاؤ چھٹانک
روغن سیاہ گرم	پاؤ سیر

خوب ملاکر لگادین +

جوؤن اور کلیون کی دوا نمبر (۵۴)

روغن سیاہ	ایک سیر
سفوف گندہک	ڈیڑھہ چھٹانک
روغن القطرہ	آدہی چھٹانک
روغن تارپین	پاؤ چھٹانک

سب کو ملاکر کلیون اور جوؤن کے مقام پر لگادین +

سینکنے کی دوائین نمبر (۵۵)

کمل یا فلالین گرم پانی مین ڈبوکر نچوڑ کر پاؤ گھنٹہ سے آدہے گھنٹہ تک سینکین مگر احتیاط رہے کہ

زخمون کا پہایا نمبر (۴۸) واسطے ٹوٹے ہوئے سینگ کے

موٹے کپڑے پر القطرہ بچھا کر ٹوٹے سینگ پر لگاوین + نمبر (۴۹)

کافور ملا ہوا تیل

کافور	...	ایک حصہ
روغن تارپین	...	پاؤ حصہ
روغن سیاہ	...	۴ حصہ

خوب ملا کر زخمون پر لگاوین اور جو انگور اونچے ہو گئے ہون تو نیلے تھوتھے سے چھو دیا کرین مویشی اور بھیڑ کے زخم کے واسطے بہت مفید ہے +

مالش کی دوا نمبر (۵۰)

روغن سیاہ - روغن تارپین ... ہموزن - ملا کر ملین

آبلہ انگیز دوائین نمبر (۵۱)

تیلیا مکھی	...	ایک حصہ
السی کا تیل	...	۶ حصہ
موم	...	۶ حصہ

موم پگھلا کر تیل اور مکھیون کا سفوف ملاوین + نمبر (۵۲)

شراب ... ... ادہہ پاؤ

کافور کو شراب مین حل کر کے دہتورہ ملا کر ایک سیر گرم دیلے مین پلادین + نمبر (۴۴)

روغن تارپین ... ... ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک

روغن سیاہ ... ... آدہہ پاؤ

خوب ملا کر چانول کی گرم پیچ مین پلادین + نمبر (۴۵)

السی کا تیل ... ... پاؤ سیر

افیون ... ... ساڑہے تیرہ ماشہ

ایک سیر گرم دلیے مین ملا کر پلادین +

خارش کا مرہم نمبر (۴۶)

القطرہ کا تیل - روغن تارپین - روغن سیاہ - ... ہموزن

گندہک کا سفوف اتنا ملا دین کہ وہ مرہم سا ہوجاوے خوب رگڑ کر دو سیر

روز دو تین مرتبہ دن مین مالش کرین + نمبر (۴۷)

روغن سیاہ ... ... ایک سیر

شنگرف ... ... پاؤ تولہ

تیل کو اگ پر گرم کر کے شنگرف ملا دین اور گرم ہی لگا دین +

گیہوں دلیا ... ... پاؤ سیر

مرض نفخ مین مفید ہے + نمبر (۴۰)

نوسادر ... ... پاؤ تولہ سے ایک تولہ تک

پانی ... ... پاؤ سیر

مرض نفخ مین مفید ہے + نمبر (۴۱)

شراب ... ... دو چھٹانک سے ۳ چھٹانک تک

سفوف سونٹھہ ... ... سوا تولہ

سفوف سیاہ مرچ ... ... سوا تولہ

راب ... ... ڈیڑھہ چھٹانک

ملا کر آدہہ سیر گرم پانی مین دین + نمبر (۴۲)

تماکو کا خشک پتا ... ... سوا تولہ

راب ... ... آدہہ پاؤ

ڈیڑھہ پاؤ گرم پانی مین ملا کر دین + نمبر (۴۳)

سفوف تخم دہتورہ ... ... ساڑہے چار ماشہ

کافور ... ... ۹ ماشہ

ایلوا	...	سوا تولہ
سفوف ہیراکسیس	...	پون تولہ
سفوف سونٹھہ	...	سوا تولہ

سب کو سفوف کرکے ڈیڑہہ چھٹانک گوڑ اور آدہہ سیر گرم تیلا دلیا ملاکر دوسرے تیسرے دن پلایا کرین + نمبر (۳۷)

گندہک کا سفوف	...	ڈہائی تولہ
شورہ	...	پون تولہ
سونٹھہ کا سفوف	...	ڈہائی تولہ

ایک یا دو دفعہ دن مین دلیے کے ہمراہ دینا چاہیئے + نمبر (۳۸)

نمک	...	ڈہائی تولہ
گندہک	...	ایضاً

مویشی کے واسطے عمدہ مبدل دوا ہے بہیڑ اور بچہڑے کے واسطے اٹھوان حصہ دلیے مین دینا چاہیئے +

ادویۂ محرک ودافع تشنج نمبر (۳۹)

روغن تارپین	...	ڈیڑہہ چھٹانک
السی کا تیل	...	ایضاً

پہٹکری	... ...	ڈہائی تولہ
السی کا تیل	... ...	ڈیڑہہ چہٹانک
موم	... ...	ایضاً
روغن تارپین	... ...	پاؤ چہٹانک

موم اور تیل کو پگہلا کر روغن تارپین اور پہٹکری ملاوین جب تک ٹہنڈا نہ ہو + نمبر (۳۴)

پہٹکری کا پانی نمبر (۱)

پہٹکری	... ...	سوا تولہ
پانی	... ...	آدہہ سیر

پہر پانی زخم کو اچہا کرتا ہے + نمبر (۳۵)

پہٹکری کا پانی نمبر (۲)

پہٹکری	... ...	ساڑہے چار ماشہ
راب	... ...	آدہہ پاؤ
پانی	... ...	آدہہ سیر

گہول کر ملاوین +

ادویہ مبدلہ یعنی خون صاف کرنے والی نمبر ۳۶

نیلہ تھوتھہ ... ... سوا تولہ

اِن سب کو ملا کر پیس کر گھاؤ اور خراش پر چھڑکین + نمبر (۳۱)

طوطیا کا مرہم

نیلہ تھوتھہ ... ... ساڑے چار ماشہ

روغن تارپین ... ... ایضاً

السی کا تیل ... ... آدھہ پاو

موم ... ... آدھہ پاو

موم کو تیل مین پگھلا کر روغن تارپین اور نیلہ توتہا ملاوین جب تک سرد ہو جاوے یھہ مرہم خراب زخمون پر لگایا جاتا ہے + نمبر (۳۲)

نیلے تھوتھے کا پانی

نیلہ تھوتہا ... ... ساڑہے چار ماشہ

گرم پانی ... ... پاو سیر

نیلے تھوتھے کو پانی مین حل کر کے تھنڈا کر کے استعمال کرین یھہ پانی زخم اچھا کرنے کے واسطے بہت مفید ہے نمبر (۳۳)

پہٹکری کا مرہم

اِس مقدار سے دوچند پلاوین + نمبر (۲۸)

کہربا کا سفوف	...	سوا تولہ
افیون کا سفوف	...	ڈیڑہہ ماشہ
ریوند چینی کا سفوف	...	۹ ماشہ

سب کو ملاکر دودہہ یا السی کے دلیے مین بچھیڑے کو پیچش کے مرض مین دین اور بہیڑ کے بچھہ کو ایک ثلث حصہ دین + نمبر (۲۹)

افیون کا سفوف	...	ایک رتی
کہربا کا سفوف	...	ساڑہے چار ماشہ
سفوف جنطیانا یعنی کررو	...	ایضاً
سفوف سونٹہہ	...	ایضاً

بہیڑ کو اسہال کی حالت مین السی کے جوشاندہ کے ہمراہ دینا چاہئیے نمبر (۳۰)

لگانے کی دوائین

سفوف کہربا	...	دو چہٹانک
کوئلہ	...	ڈہائی تولہ
پہٹکری	...	سوا تولہ

دلیے میں ڈال کر واسطے بند کرنے دستوں ورد فع کرنے کھانسی کے پلادیں + نمبر (۲۵)

سفیدہ ... ... ڈیڑھ ماشہ

سوف کہربا ... ... ڈہائی تولہ

شون ... ... پون تولہ

دلیے میں ملاکر دو مرتبہ دن میں واسطے دور کرنے مرض پیچش کے کہلاویں + نمبر (۲۶)

سلہ تہو کہہ کا سوف ... ... ڈیڑہ ماشہ سے ماشہ تک

پانی ... ... پاو سیر

ملا ڈرہہر کو دیں + نمبر (۲۷)

کہا ما سوف ... ... ایک چھٹانک

کہہ کا سوف ... ... ڈہائی تولہ

سونٹہ کا سوف ... ... سوا تولہ

اصوں کا سوف ... ... ساڑہے چار ماشہ

ستراب ہندوستانی ... ... ایک چھٹانک

پانی ... ... ڈیڑہ پاو

خوب ملاکر بہہری کو صبح شام ایک یا دو چھٹانک کہلاویں اور بچھڑے کو

نمک ... ... آدہہ تولہ

ہیراکسیس کا سفوف ... ... ڈیڑہہ ماشہ

اِنکا سفوف ملاکر روز مرہ بہیڑي کو دین + نمبر (۲۲)

السی کا تیل ... ... ایک چہٹانک

روغن تارپین ... ... پاوچہٹانک

ملاکر واسطے دفع کرم کے بہیڑ کو پلادین +

ادویۂ قابض نمبر (۲۳)

نیلہ تہوتہہ کا سفوف ... ... ۳ سے چہہ ماشہ تک

پانی ... ... آدہہ سیر

حل کرکے مویشی کو بحیثیں مرض مین پلادین + نمبر (۲۴)

کہریا کا سفوف ... ... پونے چار تولہ

پلاس کا گوند ... ... پون تولہ

افیون ... ... ساڑہے چار ماشہ

چرائتہ کا سفوف ... ... سوا تولہ

سب کو اچہی طرح پیس کر ملاکر ایک چہٹانک شراب مین ملادین اور ایک سیر

یہہ بہت مقوی دوا ہے۔ آدہہ سیر چانول کی پیچ مین خوب ملا کردین +

ٹہنڈی دوا بیرونی اِستعمال کے لیئے نمبر (۱۷)

نوسادر شورہ ... ہموزن

دونون کو دو سیر ٹہنڈے پانی مین حل کر کے موچ کی جگہہ پر لگادین +

ادویہ دافع کرم نمبر (۱۸)

ہینگ ... سوا تولہ

سفوف گندہگ ... ایک چہٹانک

آدہہ سیر گرم پانی مین ملا کر پانچ چہہ دن برابر اِستعمال کرین + نمبر (۱۹)

نمک ... ایک چہٹانک

ہیراکسیس کا سفوف ... سوا تولہ

گندہگ کا سفوف ... ڈہائی تولہ

لیکن چار روز تک ایک دفعہ یا دو دفعہ دن مین اِستعمال کرین + نمبر (۲۰)

روغن تارپین ... ایک چہٹانک

السی کا تیل ... تین چہٹانک

ایک سیر گرم پیچ مین ملا کر پلادین دوسرے تیسرے دن اِسی طرح دیتے رہین + نمبر (۲۱)

سفوف افیون ... ۳ ماشہ

شراب ہندوستانی ... ایک چھٹانک

پانی ... ڈیڑھ پاو

سب کو خوب ملاکر بھیڑی کو ایک سے دو چھٹانک تک صبح وشام دین اور بچھڑے کو اِسس سے دو چند پلاوین + نمبر (۱۴)

شراب ہندوستانی ... آدہہ پاو

سفوف سونف ... ایک چھٹانک

سفوف مرچ سیاہ ... سوا تولہ

ان سب کو آدہہ سیر گرم پانی مین ملاکر جوان موشی کو پلاوین اور بچھڑے کو اسکی آدہی مقدار دین + نمبر (۱۵)

نمک ... ۶ ماشہ

ہیراکسیس کا سفوف ... ڈیڑھ ماشہ

پیسکر ملاکر روزمرہ ایک مرتبہ بھیڑ کو کھلاوین + نمبر (۱۶)

ہیراکسیس کا سفوف ... ۳ ماشہ

چرائتہ ... سوا تولہ

جنطیانا جسکو کرر و بہی کہتے ہین	...	ایک چہٹانک

بحالت عدم اشتہا بقدر آدہی چہٹانک کے ہر بار غذا کے ساتھہ مویشی کو کہلاوین نمبر (۱۱)

سفوف سرمہ	... ...	ایک چہٹانک
سفوف سونف	... ...	آدہہ پاؤ
نمک	... ...	آدہہ پاؤ

بحالت عدم اشتہا چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہے + نمبر (۱۲)

سفوف سونٹہہ	... ...	سوا تولہ
سفوف چرائتہ	... ...	سوا تولہ
سفوف کالی مرچ	... ...	سوا تولہ
سفوف اجوائن	... ...	سوا تولہ
نمک	... ...	ایک چہٹانک

سب دواؤن کو خوب ملاکر چہارم حصہ اس سفوف کا راب لیکر گرم پانی مین ملاکر پلادین نمبر (۱۳)

سفوف کہریا	... ...	ایک چہٹانک
سفوف کتہہ	... ...	ادہی چہٹانک
سفوف سونٹہہ	... ...	سوا تولہ

پہلے کافور کو شراب مین حل کرلین بعدہ شورہ ملاوین اور ایک سیر ٹہنڈے پانی مین ملاکر پلاوین نمبر (۸)

شورہ ... ... سوا تولہ

نمک ... ... ڈہائی تولہ

سفوف چرائتہ ... ... ڈہائی تولہ

راب ... ... ڈیڑہہ چہٹانک

ان سب چیزون کو آدہہ سیر پانی مین ملاکر پلاوین + نمبر (۹)

کافور ... ... ۹ ماشہ

شورہ ... ... ۹ ماشہ

سفوف تخم دہتورہ ... ... ساڑہے چار ماشہ

شراب ہندوستانی ... ... آدہی چہٹانک

پہلے کافور کو شراب مین حل کرکے اور شورہ و دہتورہ ملاکر ادہہ سیر چانول کے پتلے دلیے مین آمیز کرکے پلاوین + مفرح قلب و مقویات نمبر (۱۰)

نمک ... ... تین چہٹانک

سفوف سونٹہہ ... ... آدہہ پاؤ

اپسم سالٹ یعنی دستآور نمک کہانے کا نمک ...	آدہہ پاو
سفوف گندہک ...	ڈیرہہ چہٹانک
سفوف سونٹھہ ...	سوا تولہ
راب ...	ڈیرہہ چہٹانک

(۶) یہہ ملین ہیں۔ سب دواؤن کو دو سیر گرم پانی مین ملا کر ٹہنڈا کر کے پلاوین نمبر

اپسم سالٹ یا نمک ...	ڈیرہہ پاؤ
ایلوا ...	پاو چہٹانک
السی کا تیل ...	آدہہ پاو
سفوف سونٹہہ ...	پاو چہٹانک
ہندوستانی شراب ...	ایک چہٹانک

یہہ تیز جلاب ہیں۔ دو سیر گرم پانی مین سب دواؤن کو ملا کر گنگنا پلاوین اور بچہڑے کے واسطے نصف اسکا کافی ہے اور بہیڑ کے واسطے چہٹا حصہ ÷ دافع بخار نمبر (۷)

کافور ...	۹ ماشہ
شورہ ...	تولہ
ہندوستانی شراب ...	آدہی چہٹانک

السی کا تیل	...	آدہہ پاو
چانول کا گرمہ پتلا دلیا	...	آدہہ سیر

یہہ ملین ہی - بعد جلاب کے اگر دست جاری رکہنے منظور ہون تو اسکا استعمال کرین نمبر (۳)

السی کا تیل	...	پاؤ سیر
سوف گندہک	...	آدہہ پاؤ
سوف سونٹہہ	...	سوا تولہ

یہہ مسہل ہی - چانول کے آدہہ سیر گرم دلیے مین ملا کر پلا دین - بہیڑ کے واسطے اسکی نصف مقدار کافی ہی + نمبر (۴)

نمک	...	ڈیڑہہ پاؤ
ایلوا	...	سوا تولہ
سوف گندہک	...	۵ تولہ
سوف سونٹہہ	...	ڈہائی تولہ
راب	...	آدہہ پاؤ
گرم پانی	...	ایک سیر

مسہل ہی - بہیڑ کے واسطے چہٹا حصہ اسکی خوراک ہی - نمبر (۵)

الآتش اور ایک ٹکرہ معدہ کا اور ایک انتری کا خصوصاً وہ جو نسبتہ سے ملا ہوتا
کاٹ کر اور ایک بڑی بوتل مین رکھکر بازاری تیز شراب اُسمین بھر دے اور
کاگ کی ڈاٹ لگا کر امتحان کے لیئے بھیج دے + صاحب مجسٹریٹ اور ضلع کے
ڈاکٹر صاحب اُسکی بخوشی مدد اور اُسکو ہدایت کرینگے کہ کسطرح سے بوتل مشتبہ کو
صاحب ممتحن کے پاس روانہ کرے - جب مقدار مین کم کھایا گیا ہو اور علامتین
بھی خفیف ہوں تو نسخہ نمبر ۲ یا ۳ کا فوراً استعمال کیا جاوے اور السی کا دلیہ بقدر
اشتہا کھلادین اور جب تک درد نہ جاوے اور دست بند نہ ہون تب تک
پانی نہ دین + خوراک - کھلی کو پکا کر اُسکے ساتھ بھوسی کا مالیدہ دین اور پھر
ایک یا دو روزہ کے بعد ہری گھاس کھلائین اور موٹی گھاس ہرگز نہ دین +

ستر ہوین فصل نسخجات مسہلات و ملینات نمبر (۱)

سنوف جمال گوٹہ ... ... ڈیڑھ ماشہ
نمک یعنی کھانے کا نون ... ... ۳ چھٹانک
یا اپسم
یعنی دستاور نمک

یہ مسہل ہی - چاول کے آدھ سیر گرم دلیے مین ملا کر قبض کی حالت مین دین نمبر (۲)
سنوف گندھک ... ... ایک چھٹانک

بیماری سے مرا تہا دوسرے کانون کی چراگاہ مین پہیلا دیا تاکہ وہان بہی چیچک کی
بیماری پہیل جاسے اور کہال ہاتھ لگین + بعض اوقات مویشی انڈے کے
درخت کے پتے یا بیج کہا لیتے ہین اور قحط سالی مین بباعث قلت چارے کے
زہریلی روکہڑی کہانے سے بیمار ہوجاتے ہین + علامات جب گاے یا بیل زیادہ
مقدار مین زہر کہا جاتا ہے تو یکایک بیمار ہوجاتا ہے تہرتہراتا ہے پیٹ مین شدت
سے درد ہوتا ہے جسکے باعث وہ اپنے پیٹ مین اپنے سینگ مارتا ہے پچہلے
پیرون کو بہی پیٹ پر مارتا ہے اور گردن پہیر کر کوکہہ کی طرف بار بار دیکہتا ہے
منہہ سے جہاگ بہتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے ہانپے اکرتے ہین ـ
ح کی علامتین پیدا ہوتی ہین گہڑی گہڑی گوبر کرتا ہے یعنی دست جاری ہوتے
ن خون بہی دستونمین آتا ہے اکثر دو گہنٹہ سے چار گہنٹے کے اندر مرجاتا ہے
ت کا جلد یا دیر مین عائد ہونا زہر کی مقدار اور اسکی قسم پر منحصر ہے + علاج
نکہ زہر اکثر بہت سا کہلایا جاتا ہے اس واسطے علاج سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے
ور مالکان مویشی کے پاس فادزہر یعنی دواے دافع اثر زہر بہی نہین ہوتین +
زہر کی شناخت جب کسی مالک مویشی کو شبہہ ہو کہ اسکے مویشی کو زہر دیا
گیا ہے تو لازم ہے کہ جانور کے مرنے کے بعد خشتہ اور انتڑیون کے بالائی حصہ کی

ملتن جس قدر انکو درکار ہین تو وہ جانورون کو زہر کہلا دیتے ہین یہہ لوگ اکثر خود زہر دیتے ہوئے یا اپنی جورو بچون کے ہاتھ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہین سب سے زیادہ مروج طریقہ یہہ ہے کہ زہر کو تہوڑے سے گہی اور آٹے مین ملاکر کیلے یا اور کسی درخت کے پتے مین لپیٹ کر مویشی کے منہہ مین دیدیتے ہین یا چارہ کہاتے وقت اُسکے سامنے رکھہ دیتے ہین کہ چارہ کے ساتہہ اسکو بہی کہا جاے دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ چراگاہ مین جہان کہین اچہا چارا دیکہتے ہین اُسپر زہر چہڑک دیتے ہین + تیسرا طریقہ یہہ ہے کہ جسم مین کسی جگہہ تیز نوکدار آلے سے جلد کے نیچے زہر رکہہ دیتے ہین یا مقعد یا فرج کی راہ زہر داخل کر دیتے ہین زہر جو اکثر استعمال مین لاتے ہین وہ سنکہیا یا ہڑتال ہے بعض اوقات نباتی زہر مثلاً دہتورہ یا مہا تیلیا یا مدار یا کچلا کام مین لاتے ہین اور چمارون کو بعض اوقات سوداگرون کے ذریعہ سنکہیا دستیاب ہوتا ہے جب چیچک کی بیماری جانورون مین پہیلے ہو اُس وقت چمارون کو زہر کہلانے کا خوب موقع ہاتھہ لگتا ہے کیونکہ اُس زمانہ مین زہر خورانی کا شبہہ کمتر ہوتا ہے چمار لوگ بخوبی واقف ہین کہ چیچک کا مرض متعدی ہے اِس واسطے چمارون نے ایک دفعہ یہہ تدبیر کی کہ ایک مردہ جانور کے معدہ اور انتڑیون کی آلائش کو جو چیچک کی

ایسے تو مکان کے دروازے کہول دین تاکہ ہوا کی آمدورفت بخوبی ہو اور پہر اس دن دہونے دینا موقوف رکہین +

سولہوین فصل زہر دینا یا کہانا

زہر کہلانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارے کے ساتھ کہا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اُنکو کہلا دیتا ہے + ماہیت زہر زہر دو قسم کا ہوتا ہے بناتی یا کانی + ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورونکو زہر کہلا دیتے ہین اس غرض سے کہ اُنکی کہال مل جاے کیونکہ ہندوستان میں عام قاعدہ ہے کہ مُردہ جانورون کی نعش گہوڑون ایسی بہاگر پر پہینک دیتے ہین اور اُنکی کہال کے حقدار چمار ہوتے ہین بعض اضلاع مین چمار لوگ زمیندارونکو بعوض اس حق کے نذرانہ بہی دیتے ہین + چمار کہال نکال کر چمڑے کے بیوپاریون کے ہاتھ بیچ ڈالتے ہین اکثر اضلاع مین چمارون اور سوداگرون میں باہم قول و قرار اور نوشت و خواند ہو جاتی ہے اس مضمون سے کہ اس قدر عرصہ مین اس قدر کہالین چمار لا دینگے اور سوداگر اُسکے عوض اس قدر روپیہ دینگے بلکہ یہ بہی دستور ہے کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچھ روپیہ بطور پیشگی دیدیتے ہین اس وجہ سے جب چمارون کو مدت مقررہ مین کہالین اُس قدر نہین

بڑی عمر کے مویشی مین پائی جاوے تو فوراً علاج کرے دوا آبلہ انگیز مثلاً نسخہ نمبر ۱۵ کو
حلق کے زیرین حصہ کی کل درازی اور گردن کے زیرین پہلوی حصون پر خوب ملین
یا لوہا گرم کرکے داغ دین اور مرض شدید ہو تو دونون کا استعمال کرین پھر نسخہ
نمبر ۲۰ جسکی ترکیب نسخہ نمبر (۱۶۷) مین درج ہے کام مین لائین اور جانور کو سایہ دار
مکان مین رکھین مگر بند مکان مین ہرگز نہ باندہین تاکہ تنفس کے واسطے صاف
اور خالص ہوا ہمیشہ آتی رہے اور چانول یا السی یا بھوسی کے دلیے مین نسخہ نمبر (۱۶) کا
سفوف ملاکر دن مین ایک یا دو دفعہ دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمبل اڑہا دین
اور سوکھی گھاس نیچے بچھا دین اور آبلہ کا زخم ہوار کہنے کے لیئے نسخہ نمبر ۵ کی دوا
زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین - اس بیماری کے ساتھ کبھی کبھی مرض شش کی
علامتین جنکا بیان تیسرے فصل مین کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہین جب بھیڑ یا
بچھڑون کو کیڑون کی وجہ سے کھانسی ہو تو نسخہ نمبر (۲۰) بچھڑون کو اور نمبر (۲۲) بھیڑ کو
دین اور انکی خوراک مین خوب نمک ملاکر دیتے رہین اگر بہت سے جانورون
کو ایک بارگی کچھ بیماری ہو جاوے تو سب کو کسی مکان مین بند کرکے اُسکے
دروازے کسی قدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر (۶۵) کے گندہک جلاکر دہونی
دین اگر آدہہ گھنٹہ تک دہونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ

اٹہے تو مکان کے دروازے کہول دین تاکہ ہوا کی آمدورفت بخوبی ہو اور پہر اُس دن دہونے دینا موقوف رکہین +

سولہوین فصل زہر دینا یا کہانا

زہر کہلانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارے کے ساتھ کہا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اُنکو کہلا دیتا ہے + ماہیت زہر زہر دو قسم کا ہوتا ہے نباتی یا کانی + ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورونکو زہر کہلا دیتے ہین اس غرض سے کہ اُنکی کہال مل جاے کیونکہ ہندوستان میں عام قاعدہ ہے کہ مُردہ جانورون کی نعش گہوڑون یعنی بہاگر پر پہینک دیتے ہین اور اُنکی کہال کے حقدار چمار ہوتے ہین بعض اضلاع مین چمار لوگ زمیندارونکو بعوض اِس حق کے نذرانہ بہی دیتے ہین + چمار کہال نکال کر چمڑے کے بیوپاریون کے ہاتھ بیچ ڈالتے ہین اکثر اضلاع مین چمارون اور سوداگرون مین باہم قول وقرار اور نوشت وخواند ہو جاتی ہے۔ اِس مضمون سے کہ اِس قدر عرصہ مین اِس قدر کہالین چمار لاوینگے اور سوداگر اُسکے عوض اِس قدر روپیہ دینگے بلکہ یہہ بہی دستور ہے۔ کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچہہ روپیہ بطور پیشگی دیدیتے ہین اِس وجہ سے جب چمارون کو مدت مقررہ مین کہالین اُس قدر نہین

بڑی عمر کے مویشی مین پائی جاے تو فوراً علاج کرے دوا آبلہ انگیز مثلاً نسخہ نمبر ۱۵ کو
حلق کے زیرین حصہ کی کل درازی اور گردن کے زیرین پہلوی حصون پر خوب ملین
یا لوہا گرم کر کے داغ دین اور مرض شدید ہو تو دونون کا استعمال کرین پھر نسخہ
نمبر ۲۰ جسکی ترکیب نسخہ نمبر (۶۷) مین درج ہے کام مین لائین اور جانور کو سایہ دار
مکان مین رکھین میلے اور بند مکان مین ہرگز نہ باندہین تاکہ تنفس کے واسطے صاف
اور خالص ہوا میسر آتی ہے اور چانول یا السی یا بھوسی کے دلیے مین نسخہ نمبر (۱۶) کا
سفوف ملا کر دن مین ایک یا دو دفعہ دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمبل اُڑہا دین
اور سوکھی گھاس نیچے بچھا دین اور آبلہ کا زخم ہموار کرنے کے لیئے نسخہ نمبر ۵ کی دوا
زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین - اس بیماری کے ساتھ کبھی کبھی مرض شش کی
علامتین جنکا بیان تیسرے فصل مین کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہین - جب بھیڑ یا
بچھڑون کو کیڑون کی وجہ سے کھانسی ہو تو نسخہ نمبر (۲۰) بچھڑون کو اور نمبر (۲۲) بھیڑ کو
دین اور انکی خوراک مین خوب نمک ملا کر دیتے رہین اگر بہت سے جانورون
کو ایک بارگی یہہ بیماری ہو جاے تو سب کو کسی مکان مین بند کر کے اُسکے
دروازے کسی قدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر (۶۵) کے گندہک جلا کر دہونی
دین اگر آدہہ گھنٹہ تک دہونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ

کبھی یہہ بیماری ورم الحلق کے ساتھہ بھی ہوتی ہے + علامات - بڑی عمر کے مویشی
مین اِس بیماری کی علامتین مثل علامات ورم الحلق کے ہوتی ہین جسکا ذکر پانچوین فصل
مین ہوا ہے - اول بہت خشک اور کبھی کبھی کھانسی ہوتی ہے - سانس جلد جلد
چلتا ہے اور اسکے ساتھہ سائین سائین کی آواز آتی ہے - اگر حلق کے نیچے کان
لگائین تو یہہ آواز بخوبی سنائی دیتی ہے - تھوڑے عرصہ کے بعد رطوبت پیدا ہو کر
کھانسی تر ہوجاتی ہے - تب تنفس مین خرخراہٹ ہوجاتا ہے - اور کھانسنے
مین ناک سے رطوبت اور منہہ سے بلغم نکلتا ہے - بچھڑے یا بھیڑ کو بسبب پیدا
ہوجانے کیڑون کے جو کھانسی ہوتی ہے تو انکی کھانسی کھس کھسی ہوتی ہے
اور بار بار اٹھتی ہے - اور کھانسی کے ساتھہ کسی قدر آواز سائین سائین کی
بھی آتی ہے - کھانسنے وقت جانور اِس طرح کھڑا ہوتا ہے کہ اُسکے اگلے پیر
آگے کو بڑہے ہوئے ہوتے ہین اور کہنیان باہر کو جھکی ہوئین گردن تنی ہوئی
سر تھوڑا جھکا ہوا اور یہہ ہیئت اِس غرض سے ہوتی ہے کہ کھانسنے مین
وقت نہ ہو اور بلغم کے ساتھہ کیڑے نکل جائین - جانور روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے
اور اکثر دو تین ہفتہ مین مر جاتا ہے - جب یہہ مرض ایک جانور کو ہو تو غول کے
اکثر جانور اُس مین مبتلا ہوجاتے ہین + علاج - جب کوئی علامت کھانسی کی

پائی جائینگی عضلات تحلیل ہوسنگے جلد زردی مائل اور استسقا کی علامتین پائی جائینگی جگر غیر صحیح ہوگا اور تھیلی کی صورت کے کیڑے پت کی نالی اور گاہے جُستر اور انتڑیون کے بالائی حصہ مین پائے جاتے ہین - خون رگون مین بہت کم اور پتلا پھیکے رنگ کا ہوتا ہے جس زمین کے چارے سے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہو اُسکی زمین ہموار اور ڈہالو کردی جائے اور چونہ اور راکھہ اور نمک وہان ڈالا جائے تو یہہ فساد دور ہوجاتا ہے +

پندرہوین فصل کہانسی

بنگالی زبان مین اسکو کاشی کہتے ہین - ماہیت - اس مرض مین نرخرہ اور اسکی شاخون مین جو پھیپھڑون مین جاکر پھیلتی ہین سوزش ہوجاتی ہے ورم الحلق کے علاج مین غفلت کرنے سے بھی یہہ بیماری لاحق ہوجاتی ہے - بچھڑون کے نرخرہ اور اسکی شاخون مین اس قسم کی سوزش لاحق ہونے کا یہہ باعث ہے کہ انمین باریک سوت کی مانند کیڑے پیدا ہوجاتے ہین + اسباب - یہہ بیماری بچھڑون اور بھیڑون کو اکثر ان کیڑون ہی کے پیدا ہونے سے ہوتی ہے اور ان کیڑون کے انڈے غذا کے ساتھہ یا اور کسی طرح پیٹ کے اندر جاکر کیڑے بن جاتے ہین - بڑے چوپایون کو جب کہانسی کی بیماری ہوتی ہے تو اکثر سردی کہانے اور بھیگنے یا کسی اور ایسے سبب سے ہوجاتی ہے جس سے گلے مین خراش یا زکام ہوجائے

اول تو جلد صحت کی حالت سے تبدیل ہو کر بہت ڈھیلی پڑ جاتی ہے اور اسکے اوپر کی اون کمزور ہو جانے کے
باعث سے بآسانی اکھڑ آتی ہے اور پھر کچھہ عرصہ کے بعد جلد بدرنگ ہو جاتی ہے اور اسپر زردی
مائل سیاہ دھبے پڑ جاتے ہین تھوتھنی کے نیچے سوجن ہو جاتی ہے - کسی قدر آماس تمام بدن مین
ہو جاتا ہے آنکھون کی چمک جاتی رہتی ہے اور آنکھہ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے پشت دب
جاتی ہے اور شکم بڑھہ جاتا ہے پیاس بہت لگتی ہے بھوک زیادہ ہو جاتی ہے پھیر چارا خوب
کھاتی ہے اور اکثر کھانسی ہے یہہ کھانسی بعض اوقات پھیپھڑے مین کیڑے پیدا ہو جانے
کے باعث سے ہوتی ہے اور یہہ کیڑے تھیلی نما مثل جگر کے کیڑون کے نہین ہوتے
بلکہ سوت کی مانند پتلے ہوتے ہین دست شروع ہو جاتے ہین کبھی ابتداء مرض سے اور کبھی
کچھہ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑھتے جاتے ہین یہان تک کے جانور بتدریج نحیف اور
لاغر ہو کر مر جاتا ہے + علاج - جب یہہ بیماری گلہ مین پیدا ہو تو اول یہہ لازم ہے
کہ بھیڑون کو اونچی اور ہموار زمین پر لے جائین جہان بدبو دار یا بھیگی گھاس نہ ہو
اور بیمار بھیڑ کو سایہ دار اور خشک مکان مین رکھین اور نسخہ نمبر ۵ کو ایک یا دو دفعہ
دن مین دین - اور غذا خشک اور مقوی ہو مثلاً وہ گھاس جو اونچی زمین پر پیدا
ہوتی ہے کھلادین اور دانہ یا کھلی یا چانول کا دلیا تھوڑا سا نمک ملا کر دین +
علامات بعد مرگ - جو بھیڑ اس بیماری مین مری ہو اسکو چیر کر دیکھین تو یہہ علامتین

یا کھلی پکا کر کھلائین اگر پیچش بدستور جاری رہے تو نسخہ نمبر ۲۵ دن مین
ایک یا دو دفعہ دین اور جانور کو صرف چانول کے دلیے پر رکھین جب تک گوبر
سخت نکرنے لگے پھر چانول اور السی ہم وزن لیکر اُسکا دلیا دیا جاے
جب جانور اِس بیماری سے تندرست ہونے لگے تو اسکو صرف نرم اور زود ہضم
غذا دینی چاہیئے ورنہ بیماری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے - سواے اِسکے تہان
صاف اور خشک اور اُونچا اور ہوا دار ہو شب کو جب سردی ہو تو کمل اُڑہا دین
چیچک کے آخر درجہ مین بہی یہہ بیماری ہو جاتی ہے - مگر جب صرف پیچش ہو تو اِس
مین خاص علامتین چیچک کی نمودار نہین ہوتین (پہلی فصل دیکہو) +

چودہوین فصل گرم جگر

یہہ بیماری خاص بہیڑون کو ہوتی ہے ماہیت - اِس بیماری مین بہیڑون کے
جگر کے اندر تہیلی کی صورت کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہین نشیب کی سیلاب دار زمین
کا چارا کہانے سے یہہ بیماری لاحق ہوتی ہے - اگر ایسی زمین ڈہالو کر دیے
جاے تو پہر وہان کے چارا کہانے سے کچہہ نقصان نہین ہوتا + علاماتِ
اِس بیماری کی آمد آہستہ آہستہ ہوتی ہے بہیڑ دُبلی ہوتی جاتی ہے - اگر کوکون
اور ران پر ہاتھہ رکھکر دبا دین تو جلد کے نیچے کرکراہٹ کی آواز محسوس ہوتی ہے

جو دل دل کی رمیں بر رہتے ہین + علامات - جب یہہ بیماری اسہال کا نتیجہ

ہو تو اول وے علامتین جنکا بیان پچھلی فصل مین ہوا ہے - پائی جاتی ہین

اکثر بغیر لاحق ہونے اسہال کے بہی یکایک ہوجاتی ہے جانور کو تہر تہری دیکر

بخار چڑہتا ہے اور گہڑی گہڑی گوبر کرتا ہے اور گوبر کچھہ سخت مثل سدے کے

اور کچھہ رقیق خون اور آنون آمیز ہوا کرتا ہے اور آنون جمی ہوئی انڈے کی سفیدی

کی مانند ہوتی ہے اور درد شکم کی علامتین پائی جاتی ہین جانور بار بار زور سے

کونہتا ہے اور گوبر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کانج نکل آتی ہے - چونکہ ایسی

بیماری مین جگر کے اندر اکثر فتور ہوتا ہے اس لیئے منہہ اور پپوٹے کی اندرونی

سطح اور کہال جانور کی زردی مائل ہوجایا کرتی ہے + علاج - مطابق ترکیب

نسخہ نمبر (۵) کے اس قدر سینک کرین کہ وہ جگہہ سرخ ہوجاے یا لوہے کو

دہکا کر پیٹ پر ضعیف داغ دین اور پہر نسخہ نمبر (۲۵) دین اور اگر کونہنا شدت سے

ہو تو ایک رسی سے کمر کو کس کر باندہہ دین اور کبہی کبہی مطابق نسخہ نمبر ۶۴ کے

پچکاری دیتے رہین ایک دو دن تک دستون کو کسی قدر جاری رہنے دین

مگر بکثرت نہ آنے دین - پہر نسخہ نمبر (۳۴) کا استعمال کرین کہانے کو صرف

دلیا دین جس مین نصف چانول اور نصف السی ہو اور تہوڑا سا نمک بہی ملا دین

پاوین تو نسخہ نمبر ۲۷ دین اور ضرورت ہو تو پہر دوبارہ اسی کا استعمال کرین مگر غذا کا
بند و بست کرنا مقدم اور ضروری بات ہے اچہی غذا دین اور جب دست بند
ہو جاوین تو بجاے پانی کے چند روز تک چانول یا السی یا گیہون کے آٹے کا دلیا پلا وین
اگر جانور کمزور اور دُبلا ہو گیا ہو تو مقوی دوائین جیسے نسخہ نمبر (۱۲) اور (۱۶) دن مین
ایک بار دو دفعہ دین اگر یہہ بیماری مزمن ہو جاے تو مقوی دوائین مثل نسخہ نمبر ۲۳
یا (۲۵) کے کام مین لائین - جن جانورون کو یہہ بیماری ہو اگر اُنکا علاج شروع
ہی سے کیا جاے اور سایہ دار جگہہ مین بحفاظت رکہین اور خوراک مطابق ہدایت
متذکرہ بالا کے دی جاے تو اکثر اچہے ہو جاوینگے ؛

تیرہوین ۱۳ فصل پیچش

اسکو بنگالی زبان مین املشا کہتے ہین - ماہیت - اس بیماری مین بڑی
انتڑیون کی اندرونی سطح مین سوزش ہوا کرتی ہے اور کبہی اُسمین زخم
بہی ہو جاتے ہین اور آنو اور پیپ اور خون رقیق گوبر کے ساتھہ ملا ہوا آتا ہے ؛
اسباب - پیچش کبہی بعد اسہال کے ہوتی ہے یا ناقص گہاس اور چارا
کہانے سے یا گندہ پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس مین
رہنے سے ایسے موسم مین جب دن مین بہت گرمی ہوتی ہو خصوصاً ان جانورونکو

اُس صورت مین جب انتڑیون مین کسی طرح کا فتور ہو۔ سخت گرمی اور تیز دہوپ کے
اثر سے بہی یہہ مرض ہو سکتا ہے۔ اکثر نئی گہاس کہانے سے جب وہ اوائل مارچ
مین پہوٹ نکلتی ہے جانورون کو یہہ بیماری ہوجاتی ہے + علامات - جانور
گہڑی گہڑی پتلا گوبر کرتا ہے اور ریاح دفع ہوتی ہین مگر شروع مین درد اور کونہنا
نہین ہوتا - بہوک اکثر حالت صحت کے مطابق رہتی ہے مگر جگالی کرنے مین
کسی قدر بے ترتیبی ہوتی ہے اور دودہہ دینے والے جانورون کا دودہہ کم ہوجاتا
ہے مگر اُنکی صحت مین بالکل فتور نہین آجاتا البتہ اگر اسہال بہت دن تک
رہتا ہے تو جانور گوبر کرتے وقت کونہتا ہے اور کوزہ پشت ہوجاتا ہے
جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جانور کو تکلیف ہے اور کبہی گوبر کے ساتہہ خون بہی
آتا ہے پنجاب مین یہہ بیماری اصلی سبب کے برقرار رہنے سے اکثر مہلک ہوتی ہے
علاج - علاج کی تدبیر بیماری کے سبب پر منحصر ہے لیکن کلیہ قاعدہ یہہ ہے کہ چراگاہ
یا غذا اور پانی تبدیل کردین اور چارا نرم اور اچہا ہوا اور پانی شیرین اور نسخہ نمبر
۲۴ دین اور اگر کونہنا اور درد شکم کی علامتین پائی جائین تو آٹہہ ماشہ یا
ایک تولہ افیون اُسی نسخہ مین ملا دین اور اگر مرض مین شدت ہو تو صرف چاول
کا دلیا یا بہوسی کا مالیدہ کہلائین اور نسخہ متذکرہ بالا کے دینے پر بہی دست جاری

غلہ بو دے +

بارہوین فصل اسہال

اِس مرض کو پنجاب مین تہوکنی اور بنگالہ مین پیٹ بنانو کہتے ہین + ہمیشہ
گہڑی گہڑی دست آتے ہین مگر بخار وغیرہ کی علامتین اِسکے ساتھ اکثر نہین ہوتین
ہان کسی قدر پیٹ مین خراشش ہوتا ہے معدہ اور انتڑیون کے فتور سے دست
بہت سے اور پانی سے آتے ہین + اسباب - یہہ بیماری ناقص چارا اور زہریلی
پہول پتی کہانے سے یا ناقص اور گندہ پانی پینے سے لاحق ہوتی ہے بعض
مقامون کی زمین ہی ایسی ہوتی ہے کہ وہان کی گہاس کہانے سے یہہ بیماری
ہوجاتی ہے اور ایسی زمین اکثر دلدل اور نشیب دار ہوتی ہے پنجاب مین اِس
بیماری کو تہوکنی کہتے ہین اور چند سال سے اُس ملک کے موشیون کو اُن موسمون مین
یہہ بیماری ہوتی ہے جب چارے اور پانی کی قلت ہونے کے باعث سے وے مجبور ہوکر
ناقص چارا اور زہردار پتی کہاجاتے ہین اور بہت گندہ پانی پیتے ہین - یہہ بیماری
سخت جلاب مقدار سے زائد دینے سے یا بے اندازہ اور بکثرت چارا کہانے سے
بہی ہوسکتی ہے + ذات الجنب اور خون کے اور امراض کے اخیر درجہ مین
بہی اسہال ہوجاتا ہے اور پیٹ مین یکایک سردی پہنچنے سے بہی خصوصاً

بھرا ہوتا ہے گردے پھیکے رنگ کے مگر اُنکے جرم مین کسی طرح کی تبدیلی نہین ہوتی
بوجہہ ترا وش پانی خون کے زرد رطوبت کے ہر عضو کا رنگ بدل کر زردی مائل
ہوجاتا ہے اور چھوٹی آنتون مین جابجا اجتماع خون کے دہبے پائے جاتے ہین اور
اُسکی اندرونی سطح پر گاڑہی لسدار سیاہ رنگ کی بلغمی رطوبت جمی ہوئی معلوم ہوتی
ہے اور پیٹ اوجہڑی مین سخت اور سوکی ہوئی غذا پہنسی ہوئی پائی جاتی ہے۔

اِنسداد - جب ایک جانور گلہ کا اِس مرض مین مبتلا ہو تو سب کے چارے اور غذا کو بدل
دینا چاہیئے اور ہر جانور کو ملین دوا مثل نسخہ نمبر (۲ یا ۵) کے دینا لازم ہے اور ہر ایک کو
چند روز شام کے وقت السی یا چانول کے دلیے مین آدہہ پاؤ راب اور آدہی چھٹانک
نمک ملاکر دین اصل یہہ ہے کہ یہہ بیماری جانورون کو نمک نہ دینے سے ہوتی ہے
بعض اوقات یہہ بیماری خفیف ہونے سے جانور چند روز مین اچہا ہوجاتا ہے
اور شروع مین علاج کرنے سے جلد نفع ہوتا ہے خصوصاً اُن جانورون کو جنکے
قوت قائم رکہنے کے واسطے علاوہ علاج کے اچہا دلیا اور دوب گہاس اور ملین
اور لطیف اور نرم غذا دی گئی ہو جب کسی چراگاہ کی گہاس کہانے سے یہہ
بیماری ہو تو وہان کی زمین کو ہموار کرین تاکہ پانی وہان نہ رکنے پائے اور کہات
ڈالین اگر مالک چراگاہ کو اِسقدر مقدور نہ ہو تو بہتر ہوگا کہ وہ اِسمین ہل چلاکر کچھہ اور

دوائین مثل نسخہ نمبر (۱۲) یا نمبر (۱۶) یا نمبر (۱۴) کے دین جب ایک مقدار جلاب کی
کفایت نہ کرے تو بارہ گہنٹے کے عرصہ مین دوبارہ نصف مقدار جلاب پہر پلائین۔
کہانے کے واسطے السی یا چاول کا دلیا اور ہری اور نرم لطیف گہاس دین + دوسرے
درجہ مین اگر دست بکثرت آنے لگین اور جانور نحیف ہوتا جائے تو نسخہ نمبر (۱۳) دیا جاسکتا ہے
مگر قابض دواؤن کا استعمال ہر حالت مین کم اور نہایت ہوشیاری کے ساتھہ
چاہیئے جانور کی طاقت قایم رکہنے کے واسطے اچہا دلیا آدہہ پاؤ راب اور ایک
چہٹانک ہندوستانی شراب ملاکر دو تین دفعہ دین سوائے اسکے بعض کے نزدیک
آدہہ چہٹانک یا ایک چہٹانک السی کا تیل آدہہ چہٹانک روغن تارپین مین ملاکر دن
مین دو مرتبہ دلیئے کے ساتھہ دینا مفید ہے لیکن یاد رکہنا چاہیئے کہ دوائین مثل
روغن تارپین وغیرہ کے جو گردہ مین خراش پیدا کرین دینا نامناسب ہے اس کے بعد
کئی دن تک مقوی ادویات کا استعمال کرنا لازم ہے خواہ وہ نباتی ہون یا کانی
مثل نسخہ نمبر ۱-۱۲-۱۶ کے + علامات بعد مرگ - بدن دُبلا اور گوشت سفید
اور نرم اور جہلی خون کی نالیان کم و بیش خون سے خالی ہوتی ہین گویا جانور خون
جاری ہونے کے باعث سے مرا ہے - معدہ اور انتریون کے بیرونی طبق کی جہلی
اور دل کی اندرونی سطح کی جہلی پر اجتماع خون کے سرخ دہبے ہوجاتے ہین جگر نرم اور خون سے

گہرا ہوتا ہے دست آنے لگتے ہین اور یہہ اسہال دو یا تین دن جاری رہکر پہر قبض ہوجاتا ہے کوک بند ہو جاتی ہے کبہی نفخ یا درد شکم کی علامتین ظاہر ہوتی ہین اُس وقت تک پیشاب مین کچھہ زیادہ تبدیلی نہین ہوتی اور یہی حالت دستون کے جاری رہنے تک رہتی ہے مگر قبض کے شروع ہوتے ہی پیشاب خوب سرخ ہوجاتا ہے اور پیشاب کرتے وقت جانور کو کچھہ تکلیف بہی ہوتی ہے جو اُسکی ہئیت سے محسوس ہوتی ہے قبض جو تیسرے دن ظاہر ہوتا ہے اور اُسکے ساتھہ بار بار پیشاب ہوتا ہے نہایت سرخ رنگ اور بدبودار بلکہ گہری سرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہے اور اِسی سبب سے اِس بیماری کو انگریزی مین سیاہ پیشاب کا مرض بہی کہتے ہین جانور بہت کمزور ہوجاتا ہے اور منہہ اور پپوٹون کی اندرونی سطح کی جہلی پیلی پڑجاتی ہے انکہون مین حلقے پڑجاتے ہین منہہ اور کان اور ٹانگین سرد ہوجاتی ہین — نبض کی حرکت مین کمی آجاتی ہے سانس جلد جلد آتی ہے - جانور اکثر پڑا رہتا ہے اور بہت جلد دُبلا ہوجاتا ہے درد شکم کی علامتین اکثر ظاہر ہوتی ہین اور رفتہ رفتہ نحیف اور کمزور ہوکر مرجاتا ہے - قیام اِس مرض کا پانچ یا چہہ دن سے پچیس دن تک ہے ✤ علاج - شروع بیماری مین ملین دوا مطابق نسخہ نمبر (۴) کے فی الفور دین تاکہ غذا غیر منہضم نکل جاے اور بعد دست آنے کے محرک یا مقوی

زمین اگر ہموار کر دی جاے تاکہ پانی جمع نہ ہونے پاوے اور سیلابی نہ رہے اور اُسمین
کہات ڈال کر کہیتی کی جاے تو اُسکا اثر بد جاتا رہتا ہے یعنی پہر اُسکا چارا کہلایا جاے تو
مرض نہین ہوتا یہہ بیماری اکثر غریب لوگون کے جانورون کو ہوتی ہے جنکو اچہی طرح
چارا نہین ملتا سیلاب دار زمین مین جو گندہ پانی ہوتا ہے اُسکے پینے سے خصوصاً
اُس موسم مین جب جانورون کے پرانے رؤین گرتے اور نئے نکلتے ہین کچہہ بیماری ہو جایا
کرتی ہے جو مویشی ایسی زمین کا چارا جو زرخیز نہین ہے کہاتے ہین یا جسمین پانی
بہرا رہتا ہے یا کہات نہین پڑتا وے اکثر اِس بیماری مین مبتلا ہوتے ہین
الغرض یہہ بیماری پانی اور غذا کے خرابی سے پیدا ہوتی ہے خصوصاً ایسی غذا سے
جو دیکہنے مین یعنی مقدار مین بہت ہو مگر غذائیت اُسمین کم ہو تو ایسی غذا سے خون
پتلا اور کم طاقت ہو جاتا ہے اور عجب نہین کہ سواے پتلے ہونے کے خون مین
ناقص اجزا بہی مل جاتے ہین جنکو طبیعت پیشاب کے ساتہہ خارج کرتی ہے +
علامات - شروع مین کچہہ معلوم ہوتا ہے کہ جانور اچہی طرح توانا نہین ہوتا اور کبہی
اچہی طرح چارا نہین کہانے کے باعث بیمار معلوم ہوتا ہے اور نہ ترتیب سے جگالی
کرتا ہے - دودہاری گاے کا دودہہ کم ہو جاتا ہے رؤین بہت جاتے ہین جلد خشک اور
زردی مائل معلوم ہوتی ہے جانور کُوزہ پشت ہو جاتا ہے اور اور جانورون سے علحدہ

پھنسی اور جمی ہوئی پائی جاتی ہے + انسداد - جب ایک جانور کو کسی گلہ مین یہہ بیماری ہو تو اور جانورون کو نرم اور بآسانی ہضم ہو جانے والے گھاس کھلائین اور پانی خوب پلائین +

گیارہوین فصل بول الدم

یعنی پیشاب خون آلود آنا +

اِس بیماری کو ہندی مین لال پیشاب اور بنگلہ مین رکتو موترا کہتے ہین + ماہیت یہہ بیماری خون کی ہے اور غذا بدرستی ہضم نہ ہونے کے سبب پیدا ہوتی ہے جب غذا ہضم نہین ہوتی خون اچھی طرح پیدا نہین ہوتا اور بیل کمزور ہو جاتا ہے + اِس بیماری مین بڑی کمزوری اور ناتوانی ہوتی ہے اور شدت مرض مین بدن بھی دُبلا ہو جاتا ہے بیل اور مویشی دونون کو یہہ مرض ہو سکتا ہے لیکن اکثر گائے اور بھینس کو بچہ دینے کے تھوڑے عرصہ بعد لاحق ہوتا ہے - اور شاید دودھ دینے کے سبب جو کمزوری ہو جاتی ہے وہ باعث اِس مرض کا ہوتا ہے + اسباب - بعض مقامات کی سیلاب دار زمین مین ایسی گھاس اور نباتات پیدا ہوتی ہین جنکے کھانے سے یہہ بیماری ہو جاتی ہے کیونکہ وہ گھاس اکثر سڑی ہوئی اور کمزور ہوتی ہے اُس مین زہریلی نباتی شی بھی ملی ہوتی ہے تجربہ سے دریافت ہوا ہے کہ ایسی

نہ آوے تو اُسی مسہل کی نصف مقدار پہر دوبارہ پلاوین اور شراب اور دلیا بدستور
دیتے رہین جب تک دست نہ آوے - اور پیٹ کی سینگ کرین مطابق نسخہ
۵۵ کے - اِس مرض کے علاج مین پتلے دلیے کا زیادہ پلانا ضرور ہے کیونکہ
اُسکے ذریعہ سے پیٹ اوجہڑی پر دواؤن کی تاثیر ہونے اور اُسکے فعل کو درست
کرنے کا امکان ہے اور غذا جو پہنس گئی ہے وہ نکل جا سکتی ہے - دلیے کا
زیادہ دینا سخت اور جمی ہوی چیزون کو ملایم کرتا ہے - اور پیٹ اوجہڑی کے
طبقات کے اندر سے نکالتا ہے اور جو تہی معدہ اور انتڑیون مین اتارنے کی مدد
کرتا ہے اور چونکہ اِس سخت شی کے نکلنے مین اکثر کئی دن لگتے ہین اِس لیے
لازم ہے کہ دلیا برابر دیا جاے جب تک دستون مین سخت ٹکڑے آتے رہین
جب صحت کے آثار ظاہر ہونے لگین تب ہری گہاس تہوڑی دین
اور بہت دنون تک نرم اور ملین غذا کہلاوین کیونکہ ایسے جانور کو سخت اور
سوکہی گہاس یا پیال دینے سے بیماری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے +
علامات بعد مرگ - جب کوئی جانور اِس بیماری سے مر جاے تو اُسکے
پیٹ کو چاک کرکے دیکہتے ہین تو پیٹ اوجہڑی سخت معلوم ہوتی ہے اور
اُسکے اندر سخت اور سوکہی اور ریشہ دار غذا کی ٹکیا مثل کہل کی ٹکیا کے

سیاہ رنگ کے جمے ہوئے چارہ کے ٹکڑے نکلتے ہین پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور اکثر علامتین نفخ کی بہی معلوم ہوتی ہین اگر بیماری مین تخفیف نہو تو معدہ مین سوزش شروع ہوتی ہے جانور سانس جلد جلد لیتا ہے اور زور سے کانپتا ہے دانت پیستا ہے اور اُسکی صورت سے تکلیف کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ مُنہہ اور کان اور سینگ سرد ہوجاتے ہین نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند پتلی ہوجاتی ہے اور ایک منٹ مین ۸۵ سے سو ضرب تک حرکت کرتی ہے اور گوبر پتلا اور بہت بدبودار ہوتا ہے اور اُسمین کسی قدر سخت ٹکڑے بہی ملے رہتے ہین جانور لیٹا رہتا ہے اور اخیر درجے مین کبہی غفلت طاری ہوتی ہے اور بعض اوقات نہایت بے چینی اور اضطراب ہوتا ہے جو غالباً جِھلّی کی سوزش پر منحصر ہے + قیام مرض پانچ دن سے پندرہ دن تک یہہ مرض رہتا ہے + علاج سخت اور سوکہی غذا کو جو معدہ مین اڑ گئی ہے دفع کرین اِس لیئے جلاب کا نسخہ نمبر (۳۱ یا ۶) فوراً پلاوین اور چھٹانک ڈیڑہہ چھٹانک شراب آدہہ سیر السی کے گرم دلیہ مین مطابق نسخہ نمبر ۱۵۹ کے ہر پانچ چہہ گہنٹہ بعد دیتے رہین + خوراک۔ السی یا چانول کا پتلا دلیا بقدر اشتہا کہلا دین تاکہ اُسکے ذریعہ سے اُن ٹکڑون کا نرم ہوکر خارج ہوجانا بآسانی ممکن ہو۔ اگر (۲۴) گہنٹہ کے اندر دست

یہہ عمل سخت وشدید معلوم ہوتا ہے لیکن معدہ مین اگر مرض کی شدت کے باعث سے سوزش بکثرت نہین ہوگئی ہے تو جانور اِس عمل سے اکثر بچ جاتا ہے + انسداد - مرض کا انسداد اسباب مذکورہ بالا انسداد پر منحصر ہے +

دسوین فصل التصاق الغذا

یعنی اَڑ جانا غذا کا پیٹ اوجہڑی مین

ماہیت - سخت اور خشک اور ثقیل غذا تیسرے معدہ مین جمع ہوکر اور اُسکے طبقات مین جم کر اور سخت ہوکر معدہ کے فعل مین فتور ڈالتی ہے اور بحالت شدید بالکل راہ بند کر دیتی ہے + اسباب - یہہ بیماری خصوصاً موسم گرما اور اُس وقت مین ہوتی ہے جب بسبب قلت چارہ اور پانی کے بہیڑ اور مویشی بہوک کے مارے سخت اور ریشہ دار گہاس سرکنڈے یا جہاڑ جہنکاڑ کہا لیتے ہین چونکہ پیٹ اوجہڑی سخت اور ثقیل چارہ کو ہضم نہین کر سکتی اِس لیئے یہہ غذا جمع ہوکر اور مثل موٹی روئی کے سخت ہوکر جم جاتی ہے + علامات - جانور جگالی نہین کرتا - اور کہانے کی طرف راغب نہین ہوتا سانس جلد جلد لیتا ہے اور کانکہتا ہے جیسا کہ مرض ذات الجنب مین - قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ قبض رہتا ہے مگر کبہی ابتدا مین خفیف اور پتلے دست آتے ہین جنمین سخت

دیلیے اور بہوسی کی سانی کے جسمین آدہی چہٹانک یا ایک چہٹانک نمک ملا ہو
اور کچہہ غذا نہ دین اور جب کل علامتین پیٹ پہولنے کی جاتی رہین تب نرم
اور میٹہی گہاس تہوڑی تہوڑی دین زیادہ گہاس دینے سے بوجہہ کمزوری معدہ
کے پہر احتمال عود کرنے مرض کا ہے جس حالت مین کسی دوا کا اثر معدہ اور انتڑیون
پر نہو اور علامتون مین ترقی پائی جاے تو سوزش معدہ کے آثار لاحق ہوجاتے ہین الیسی حالت
مین اگر پیٹ کو انگلیون سے دباوین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور اگر
معدہ کے اندر سے غذا خارج نہ کی جاے تو جانور کو سانس لینے مین دقت ہوگی
اور کراہیگا اور جلد مرجائیگا - ایسے وقت مین اُسکے اخراج کی صرف ایک ہی صورت
ہے یعنی بائین پہلو پر کمر کے مہرون کے دو انچہہ نیچے اخیر پسلی اور کولے کی ہڈی کی
نوک کے درمیان تیز چہری سے چہہ یا آٹہہ انچہہ لنبا شگاف کرین اور پیٹ کی
دیوار کو ترا شین پہر معدہ مین بقدر ضرورت شگاف دیکر اور ہاتہہ ڈال کر کل غذا
نکال لین اور پہر جلاب مطابق نسخہ نمبر (۲) یا ۵ کے ایک سیر یا دو سیر السی کے
دیلیے مین ملا کر اُسی شگاف کی راہ معدہ مین ڈال دین پہر اُس شگاف کو سی کر
پیٹ کے شگاف کو بہی سی دین اور مرہم نسخہ نمبر (۳۳) یا مالش نسخہ نمبر (۴۹) کا
استعمال کرین - اِس عمل کے واسطے واقف کار آدمی ہونا چاہئیے - اور گو ...

رہتا ہے اور دقت سے سانس لیتا اور کراہتا اور دانت پیستا ہے پھر جب غذا
سڑنے لگتی ہے اور اُسکا خمیر اُٹھتا ہے تو معدہ اور بھی پھول جاتا ہے نبض
ہلکی اور کمزور ہو جاتی ہے - آخر کار سانس لینے مین بڑی دقت ہوتی ہے - اور
جانور گر گرا اور دم گھُٹ کر مر جاتا ہے ÷ قیام - یہہ بیماری ایک دن سے تین دن تک
رہتی ہے ÷ علاج - معدہ کی حرکت کو بحال کرنا چاہیئے تاکہ غذا نیچے اُتر جائے
اور اِس مطلب کے لیئے ایک تیز مسہل مطابق نسخہ نمبر (۱) کے دو یا تین سیر گرم پانی کے
ساتھہ ملا کر پلاوین اور پچکاری گرم پانی اور صابون کے تیل ملا کر مطابق نسخہ نمبر (۶۲)
ہر پاو گھنٹہ کے بعد دیتے رہین - اور سوائے اِسکے پیٹ پر خصوصًا بائین طرف
ہاتھہ سے مالش کرتے رہین اور نسخہ نمبر (۵۵) کے مطابق سینک کرین اور ادویہ
محرکہ نسخہ نمبر (۱۴) کو آدہی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کے تیل مین ملا کر تین
تین چار چار گھنٹہ بعد دین اگر پندرہ بیس گھنٹہ کے اندر دست نہ آوے تو
دوسرا مسہل مطابق نسخہ نمبر (۱ یا ۳) کے دین لیکن پچکاری بدستور دیتے رہین
اور اگر جانور سُست اور غافل ہونے لگے تو ادویہ محرکہ نسخہ نمبر ۱۴ بار بار کھلاوین
اور جانور کو گرم پانی یا السی کا پتلا دلیا جس قدر پی سکے پلاوین جب دست
جاری ہو جائین اور مرض کی علامتون مین کمی ہو تو کئی روز تک سوائے السی کے

اسباب - جب معدہ مین غذا مقدار سے زیادہ جاتی ہے تو اُسکی اصلی
حرکت کم ہوجاتی ہے اور غذا کے بوجھ اور پہیلاؤ سے معدہ کا عضلاتی طبق پہیل
جاتا ہے آخر کار بے حس ہوکر بے حرکت ہوجاتا ہے + علامات - اِس بیماری
اور نفخ کی علامتین ایک دوسرے سے مشتبہ ہو سکتی ہین مگر نفخ مین معدہ ہوا کے
باعث پہولتا ہے اور اِس مین غذا کی زیادتی کے سبب اور اِس بیماری کی
علامتین بخلاف نفخ کے آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہین - جانور پہلے سُست
ہوجاتا ہے اور جگالی نہین کرتا اور بائین طرف پہلو آہستہ آہستہ پہولتا آتا ہے
اور جب اُسکو اُنگلی سے ٹہوکین تو ڈہول کی سی آواز نہین آتی جیسے نفخ مین
بلکہ وہ جگہہ سخت اور ٹہوس بسبب زیادتی غذا کے معلوم ہوتی ہے اور جو
اُنگلی سے دبائین تو گڑہا پڑجاتا ہے جیسا نرم چیز کے اندر دبانے سے اور انتڑیون
مین کچہہ قبض ہوتا ہے - ایک گہنٹہ کے عرصہ مین اِن علامتون کے اندر تیزی ہوتی
جاتی ہے - جانور اپنی گردن کو تانتا اور نتہنون کو اُٹہائے رکہتا ہے تاکہ پہیپہڑے
مین ہوا کی آمد و رفت باآسانی ہو سکے - سانس جلد جلد لیتا ہے - اکثر کراہتا ہے
داہنے پہلو پر بیٹہتا ہے اور چونکہ بیٹہنے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہے
پہر جلد کہڑا ہوجاتا ہے - اور قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ اِس بیماری مین جانور کہڑا رہتا ہے

خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے اتنا بڑا سوراخ کیا جاے کہ اُس مین نلی چھوٹی انگلی کی برابر موٹی چھہ انچھہ لنبی چلی جاے ایسی نلی داخل کرتے ہی ہوا اُس نلی کی راہ سے نکل جائیگی اور جانور کو آرام ہو جائیگا - اِس نلی کو ایک گھنٹہ تک یا جب تک کہ آثار بیماری کے جاتے نہ رہین لگی رکھین اور اُس نلی کے بیرونی سرے کے پاس تین اِنچھہ لنبی لکڑی آڑی باندہہ دین - تاکہ نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جاے پہر ایک مسہل دین مطابق نسخہ نمبر (۳) یا نمبر (۵) کے + خوراک - ہری گہاس تہوڑی تہوڑی دین مگر زیادہ نہ کہلا دین + انسداد اگر گلہ کے ایک جانور کو یہہ مرض ہو جاے تو اور جانورون کو زیادہ کہا جانے سے روکین

نوین فصل احتباس الغذا

یعنی پہولنا اور اڑ جانا غذا کا اوجہڑی مین یہہ بیماری بہیڑ اور مویشی دونون کو ہو سکتی ہے یا ہیت - ثقیل اور سخت اور موٹا چارا جیسے بلی گہاس یا سرکنڈا کہا جانے سے بڑا معدہ پہول جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جانور بہت دنون کا بہوکا ہو یا اُسکو تہوڑا تہوڑا چارا ملا ہو اور پہر فربہ دار چارا بہت سا کہا جاے تو یہہ بیماری لاحق ہوتی ہے - اور بہت دانہ کہا جانے سے بہی یہہ بیماری ہوتی ہے اور کبھی کم پانی ملنے سے بہی +

اور علامات مین شدت ہوتی جاتی ہے لینے مین سو تنفس زیادہ ہوتا ہے
اس لیئے جانور بیٹھے سے کھڑا ہوجاتا ہے۔ اگر ہوا خارج نہو تو سانس لینے کی
وقت ہر دم زیادہ ہوتی جاتی ہے آخر کار پیٹ پہول جانے کے سبب جانور کھڑا
نہین رہ سکتا گر گرا اور دم گھٹ کر مرجاتا ہے + اس بیماری مین اور بیماریو نکا
دہوکا ہوتا ہے اور کبھی علامتون کی تیزی سے زہر کا شبہہ ہوا کرتا ہے +
قیام مرض ۔ مرض مین شدت ہو تو جانور ایک گھنٹہ سے تین گھنٹہ کے اندر مرجاتا ہے
اور خفیف ہو تو ۸ گھنٹہ سے ۱۲ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہے + علاج ۔ جس قدر جلد ممکن ہو
نمبر (۱۴۳) کے نسخہ کا استعمال کرین اگر دوائے اثر کیا تو فوراً ڈکار آویگی اور نفخ شکم
اور سو تنفس کم ہوجائیگا ۔ اور اگر اثر نہ کیا اور جانور دم گھٹ کر مرنے کے قریب
ہے تو دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا منھہ کھلوا کر ۶ فیٹ لمبی لچکدار نلی
حلق مین ڈال کر حلقوم کے راستہ معدہ مین پہنچائین تاکہ ہوا اُس نلی کی راہ نکل جاوے
ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے پاس نہوگی اس واسطے تدبیر مفصلہ ذیل
فوراً کرنی واجب ہے +

معدہ مین سوراخ کرنے کی ترکیب

شکم کے بائین جانب کے بالائی حصہ پر اخیر پسلی اور کولے اور کمر کی ہڈیون کے وسط مین

اور گردن مین تثوّ لینے سے معلوم ہوتی ہو تو تجربہ کار سالوتری حلقوم مین شگاف کر کے شی مذکور کو نکال لیتے ہین +

اٹھوین فصل نفخ

ہندوستان مین اِس بیماری کے نام پیٹ بگیو یا سملا ہین اور گاہے پسیما کہتے ہین + ماہیت ۔ اوجہڑی مین ہوا بھر جاتی ہے + اسباب ۔ یہہ بیماری عام ہے اور کہانے کی بدانتظامی سے مویشی کو ہوتی ہے ۔ یا ایسی غذا دینے سے جسکا جانور عادی نہ ہو ہو جاتی ہے ۔ بہوکے جانور بہی جو ابتدا بارشس کی نرم اور رسیلی گہاس پر گرتے ہین اور زیادہ کہا جاتے ہین اُسس بیماری مین مبتلا ہو جاتے ہین ۔ چونکہ اِس مرض مین بہت سے جانور دفعۃً بیمار ہو جاتے ہین اِس لیئے یہہ مرض مثل امراض وبائی کے معلوم ہوتا ہے ۔ اور کبہی اِس بیماری کا سبب گلا گُہٹنا یعنی اِنسداد حلق بہی ہوتا ہے جسکا ذکر فصل گذشتہ مین ہوا ہے علامات ۔ اِس بیماری کی علامتین بہت جلد ظہور کرتی ہین ۔ شکم کی بائین جانب کا پچھلا حصہ پہول جاتا ہے اور ٹہونکنے سے اوجہڑی مین ہوا بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے ۔ سانس لینے مین جانور کو دقت ہوتی ہے اور وہ کراہتا ہے اور سر اور گردن تان لیتا ہے ۔ بے حرکت اکڑا ہوا رہتا ہے ۔ پہر نفخ زیادہ ہو جاتا ہے

کوئی چیز اٹک گئی ہو اور تیل اور شراب کے اِستعمال سے کچھہ فائدہ نہو تو لچکدار نلی جسکا
تذکرہ اٹھوین فصل مین ہی بشرط دستیاب ہونے کے حلق کے راستہ حلقوم مین ڈالکر اُس
شی تک پہنچاوین جو اٹکی ہوئی ہے اور آہستہ آہستہ دباوین تاکہ اُسکے دباؤ سے وہ
شی نیچے کو اُتر جاے اور جو اُس قسم کی نلی میسر نہو تو بید کی لکڑی اُنگلی کے
برابر موٹی لین اور اُسکے سرے پر روئی یا سن انڈے کی برابر گیند کی صورت لپیٹین
اور اُسپر کپڑا لپیٹ کر اچھی طرح مضبوط باندہین اور تیل مین بہگو کر حلق مین ڈالین
اور اُس سے اٹکی ہوی چیز کو دباوین اور اِس عمل کے وقت دوسرا آدمی جانور
کے منہہ کو خوب کہولے رہے + اٹکی ہوئی شی اگر نوکدار ہوتی ہی یا بید کے
سرے پر گیند اچھی طرح سے ملائم نہین باندہی گئی ہی یا عمل کرنیوالا
بے احتیاطی اور زور سے عمل کرتا ہی تو کبھی حلقوم مین خراش ہو جاتا ہے
یا وہ پہٹ جاتا ہی اور اِس وجہہ سے بیچارہ جانور کو یہہ اتفاق یعنی گلے مین
خوراک وغیرہ کا پہنس جانا اکثر درپیش ہو جاتا ہی + اِس بیماری سے صحت
پانے کے بعد بہی چند روز تک حلقوم کمزور رہتا ہی اِس واسطے نرم غذا
مثل دلیئے مالیدہ وغیرہ کے تین چار روز تک کہلانا واجب ہے پہر ہری
گہاس دینی چاہیئے + اگر کسی طرح اٹکی ہوئی چیز اندر نہ اُتر سکے

حصہ حلقوم مین جو ہا ہین پچہلے حصہ منہہ اور سینہ کے ہے ہو تو گردن کے تلے ٹٹو لینے سے
معلوم ہو جاتی ہے لیکن جب حلقوم کے اندر اتنی دور جا کر اٹکی ہو کہ وہ مقام
سینہ کے اندر ہو تو ہاتہہ سے معلوم نہو سکیگی ایسی حالت مین جانور پانی
پیتا ہے تو دو چار گہونٹ باسانی پی جاتا ہے مگر جب رکاوٹ کے مقام تک
پہر جاویگا تو پہر جانور زیادہ پانی نہین پی سکتا بلکہ جو کچہ پیا تہا سب منہہ اور ناک
کے راستہ نکل جاتا ہے + علاج - آدہہ پاؤ السی کا تیل ایک چہٹانک
ہندوستانی شراب مین ملا کر اور گرم کر کے تہوڑا تہوڑا ہوشیاری سے پلاوین
اس تدبیر سے حلقوم اور وہ چیز جو اٹک گئی ہے چکنی اور ملائم ہو جائیگی
اور حلقوم مین اسکے پہسلا دینے کے واسطے قابلیت آجائیگی - حلق کے
بند ہونے سے گو دوا اکثر نکل جائیگی لیکن چاہیئے کہ تہوڑی تہوڑی دوا ہر مرتبہ
نکل جانے کے بعد دیتے رہین اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو اسکو ہاتہہ ڈالکر
نکال لین اور جو گردن کے تلے ٹٹو لنے سے حلقوم مین معلوم ہو تو تیل پلانے کے بعد
ہاتہہ سے دبا کر نیچے اتارنے کی تدبیر کرین اور جب نیچے کی جانب پہسلے پہر
تہوڑا سا تیل پلا کر اسی طرح نیچے کو پہسلائین اور یہی تدبیر کیئے جائین یہان تک
کہ نیچے اتر جاوے اور جانور تندرست ہو جاوے + اور جب حلقوم مین سینہ کے اندر جا کر

اسباب - جب حلق یا حلقوم مین جو حلق کے بعد وہ نالی ہے جسکی راہ سے
غذا معدہ مین جاتی ہے کوئی سخت چیز مثل کڑبی یا گنے وغیرہ کے بڑے بڑے
ٹکڑے اٹک جاتے ہین تب یہہ حالت پیدا ہوتی ہے - یا کبھی چارہ کے ساتھہ
چمڑا - لوہا - کیل - کانٹا نوکدار لکڑی کے کھا جانے اور اٹک جانے سے یہہ حالت
ہو جاتی ہے - اکثر حلقوم مین سخت اور نوکدار چیزین اٹک جانے سے خراش
پیدا کر دیتی ہین + علامات - جب جانور کے حلق مین کوئی چیز اٹکتی ہے تو
کھانسی اٹھتی ہے اور منھہ سے رال بہتی ہے اور پانی پینے کے وقت ناک سے
نکل جاتا ہے - حلقوم مین جب رکاوٹ ہوتی ہے تو جانور جو چیز پیتا ہے نرخرہ مین
رک کر منھہ اور نتھنون کے راستہ الٹ کر نکل جاتی ہے - جانور پیچھے ہٹتا ہے
اسکی صورت سے درد کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے - جو چیز حلق مین اٹک گئی ہے
اسکے دفعیہ کے واسطے گردن کے عضلات مین تشنج معلوم ہوتا ہے جانور کوشش
کرتا ہے کہ جو چیز اٹک گئی ہے یا تو معدہ کے اندر چلی جاے یا منھہ کے راستہ
باہر نکل جاے - تہوڑی دیر مین نفخ کے آثار نمودار ہو جاتے ہین - اگر جانور
کی جلد گلو خلاصی نہو تو بائین جانب پیٹ پہول جاتا ہے اگر حلق مین کوئی چیز
اٹکی ہو تو ہاتھہ حلق کے اندر ڈالنے سے محسوس ہو سکتی ہے - اور جو اسکو

گردوآ	اناؤ	اودہہ	گولاگن گلی	بانکوڑا	بنگالہ
گردوہا	ایضاً	ایضاً	گولافولا	تپرا	بنگال
گریرا	جہانسی	ممالک مغربی وشمالے	گولی	حصار	پنجاب
گلدن	حصار	پنجاب	گہتکو	حیدرآباد	سندہہ
گلدریا	ایضاً	ایضاً	گہروا	آگرہ	ممالک مغربی وشمالے
گل کہتونا	انبالہ	ایضاً	ہبک	حصار	بنجاب

مکرر یہہ کہ

غالبًا اسمار مذکورہ بالاسب درست ہونگے اور جو اختلاف وقوع مین اوسکے اونکا سبب یہہ سمجہنا چاہیئے کہ چند اضلاع مین مختلف بیماریون کو ایک ہی نام سے مشہور کرتے ہین اور کہین ایک ہی مرض کے مختلف درجون کے جدا جدا نام ہین + ایسا معلوم ہوتاہے کہ ورم الحلق بہی کہہیا یا گہترلوان کی ایک قسم ہے اور یہہ بیماری متعدی ہے چاہیئے کہ جانوران مبتلاے مرض مذکور کا علاج وانسداد اوسی طرح کرین جیسا امراض متعدی مین کرتے ہین +

+ ساتوین فصل انسداد الحلق

ماہیت ۔ نگلنے مین دقت کا ہونا یا بالکل نہ نگلا جانا ماہیت اس بیماری کی ہے

مہارا	”	ببنئی	×	×	×
ذات الجنب کے جملہ ہندوستانی نام					
پاپیا	”	ببنئی	ذات الجنب	”	ببنئی
پہولیسا	وردہا	ممالک متوسط	ہریانا	حصار	پنجاب
پہیری	”	پنجاب سندہ ببنئی	+	+	+
کہٹیا یا گتہریوان کے چارون قسم کے جملہ ہندوستانی نام					
اوردرو	سورت	ببنئی	چہاپرمینوو	پرکاند	ایضاً
اوروئی	نیچ مہال	ببنئی	ستہہ	”	پنجاب
پالیا	آگرہ	ممالک مغربی وشمالی	سوامہا	”	ممالک متوسط
تہلورمینوو	پرکاند	مندراس	گہرکا	رائے بریلی	اودہہ
غالب یہہ خرابی ذات الجنب کی ہے					
گتہریوان	”	اودہہ	کہوڑوآ	کہیری	ایضاً
کہنیا	لکہنؤ	ایضاً	گہنیار	شاہ نبدر	ببنئی

کہجا	״	سلہٹ	کہتیا	کمایون	ممالک مغربی و شمالی
کہرپیڑا	״	بنگال جنوب	کہر	״	بنگال جنوبی
کہراتیئی	کوچ بہار	بنگال	کہورا	״	ایضاً
کہرالا	״	بنگال جنوب	کہریکا	آسام	بنگال
گہرانیما	״	بنگال جنوبی	کہری فنا	آسام	ایضاً
کہریکا	اٹاوہ	ممالک مغربی و شمالی	گوڑپہونا	نرسنگھپور	ممالک متوسط
کہرپہنا	ہمیرپور	ایضاً	گرگہر	اودہہ	اودہہ
کہرتا	״	اودہہ	لارو	״	پنجاب
کہرچن	سورت	بمبئی	لاگ	کلابہ	بمبئی
کہرکہوٹ	کلابہ	ایضاً	لال	شعلہ پور	ایضاً
کہرمنڈموسو	سورت	ایضاً	لگاروگ	سورت	ایضاً
کہرنٹ	کوچ بہار	بنگال	مواسا	احمد آباد	ایضاً
کہروا	احمد نگر	بمبئی	مومانگ	״	مندراس
کہروالو	پنچ مہال	ایضاً	موکہر	״	پنجاب
کہرئی	دیناج پور	بنگال جنوبی	مونکہی	انبالہ	ایضاً

بکرا	کمایون	ممالک مغربی و شمالی	چروا	,,	ایضاً
بگہیڑ	کوچ بہار	بنگالہ	دہکا	کمایون	بنگالہ
بہورا	,,	ممالک متوسط	روڑا	میرٹہہ	ممالک مغربی و شمالی
بے اجارہ	اوتاکمنڈ	مندراس	سوباکار	آسام	بنگالہ
بیکرا	,,	ممالک متوسط	سبوکر بنور	آسام	بنگالہ
پکا	آگرہ	ممالک مغربی و شمالی	سدہ	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی
پہٹوا	اڑیسہ	بنگال	سمارو	سہوان سندہ	ببئی
پیرا	امرت سر	پنجاب	کالجارہ	اوتاکمنڈ	مندراس
تہیگا	,,	ممالک متوسط	کانگ	گورکھپور	ممالک مغربی و شمالی
چپ چپا	بہاگلپور	بنگال	کچا	,,	بنگال جنوبی
چپ چپا	کوچ بہار	ایضاً	کہرگ مرگ	,,	پنجاب
چپکا	روہیلکھنڈ	ممالک مغربی و شمالی	کم کہر	,,	اودھ
چپکہ	آسام	بنگال	کنگوا	,,	ایضاً
چمت ستیا	کشن گنج	بنگال جنوبی	کنجالہ	بہاگلپور	بنگال جنوبی
چواسیا	بہاگلپور	بنگال	کہانگ	,,	اودھہ

مینڈھا	میرٹھہ	ممالک مغربی و شمالی	دکائی	״	ایضاً
نارا	״	بنگال جنوبی	ویدن	میرٹھہ	ممالک مغربی و شمالی
نرودپیا	رتھہ نگری	بمبئی	ویر	لاہور	پنجاب
نوابی	انبالہ	پنجاب	ہری بری	دہرروار	بمبئی
نین بیانی	بلگام	بمبئی	ہوالی	ماسک	ایضاً
وا	لاہور	پنجاب	ہولیا	ایضاً	ایضاً
روگ واری اچھا	شعلہ پور	بمبئی	ہیری بیانی	دہرروار	ایضاً
واہ	اودہہ	اودہہ	ہیطنہ	چھوٹا ناگپور	بنگالہ اودہہ
وبا	ملتان	پنجاب	یور	״	سکم نیپال
وسوری	״	مندراس	×	×	×

گھریکا کے اسماء ہندوستانی

اگراو	میرٹھہ	ممالک مغربی شمالی	بچکا	حصار	پنجاب
الیشو	״	بنگال جنوبی	بادلا	ڈہاکہ	بنگال جنوبی
بنان	״	ایضاً	بدل کھر	״	ایضاً

کدسی نو	،،	مندراس	ملکھہ پینگا	،،	بنبئی
گبونا	لکھنو	اودہہ	موا	آسام	بنگال
گوسنت	چھوٹاناگپور	بنگال جنوبی	موار	ایضاً	ایضاً
گوتہن تیلا	کانپور	ممالک مغربی وشمالی	موداہ	حصار	پنجاب
گوتی	،،	بنگالہ جنوبی	مور	آسام	بنگال
گوگلانی	،،	ایضاً	موراومورائی	ایضاً	ایضاً
لہوسا	سملپور	ممالک متوسط	موس لیا	دلابہ	بنبئی
ماتا	،،	بنگالہ جنوبی	موکھہ	لودہیانہ	پنجاب
ماتاکانکسار	پٹنہ	بنگالہ	موگھہ	،،	ایضاً
بارتہاوک	،،	بنبئی	مویر	آسام	بنگال
مان	کمایون	ممالک مغربی وشمالی	منہہ پسنگا	،،	ایضاً
مانون	امرتسر	پنجاب	مہاروگ	کینسرا	بنبئی
مائی	،،	بنبئے	مہامائی	میرٹھہ	ممالک مغربی وشمالی
مرائی	،،	ممالک متوسط	مہامئی	بہاگلپور	بنگال
مرسی	گوجرانوالہ	پنجاب	ماہینی بیانی	بلگام	بنبئی

چرهوا	سلطان پور	اودهه	رازی	کهیری	اودهه
چوزیاه	″	تبت	رخمت	راول پنڈی	پنجاب
چهئی	راج پور	ممالک متوسط	سترو	شکارپور	بمبئی
چیچک	پٹنہ	بنگالہ	ستلا	″	بنگالہ جنوبی
چن درگا	کنیسر	بمبئی	سراکو	″	مندراس
چیندیا	ایضا	ایضا	سربان	ناسک	بمبئی
دابا	″	پنجاب	سرک	حصار	پنجاب
داکنا	پٹنہ	بنگالہ جنوبی	سملا	″	بنگال جنوبی
دوداروگهہ	″	مندراس	سیال	ملتان	پنجاب
دوکهنیا	″	بنگالہ جنوبی	ستیلا	کوچ بہار پٹنہ	بنگالہ
دہیرسی	راج شاہی	ایضاً	سیر	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی
دیبی	الہ آباد	ممالک مغربی و شمالی	سیلی	سورت	بمبئی
دیبی کی روديا	اُناؤ	اودهه	سیئور	شکارپور سندھ	ایضاً
دیوی	کلابہ	بمبئی	فوشوره	″	بنگال جنوبی
ودو	سورت	ایضاً	فلوکو	″	بہونان

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
ہبیدن	آگرہ	ممالک مغربی وشمالی	پوکنل کی بہاری	پہاڑپور	ایضاً
ہبیدہ	چہوٹا ناگپور	بنگالہ	پہوریا	״	بمبئی
پانجاسوتا	ایضاً	ایضاً	پپیا	رتنہ نگری	ایضاً
پٹ چپیو	״	مندراس	پیٹ چلنا	״	اودہہ
پٹنا	״	ممالک متوسط	پیٹر	لاہور	پنجاب
پٹکی	ستارا	بمبئی	تہلکم	״	مندراس
پڈاموسارودگم	״	مندراس	تہاکرانی	اڑیسہ	بنگال
پرانگہہ	آسام	بنگال	جگدابنی	سنتہال پرگنات	بنگالہ
بریانودو	״	مندراس	جورن	چاٹگام	ایضاً
پسیما	״	بنگالہ جنوبی	جہانی	آسام	بنگال
پینگا	پٹنہ	بنگالہ	چترا	سلطانپور	اودہہ
پوکنتا	سلطانپور	اودہہ	چنکا	روہیلکہنڈ	ممالک مغربی وشمالی
پوکنا	فیض آباد	ایضاً	چیرا	میرٹھہ	ایضاً

ہے مگر مہلک نہین اسکے علاج مین بھی بیمار جانور کو تندرست سے الگ رکھنا چاہیے تاکہ بیمار تندرست ہوجاوین اور بیماری پھیلنے نپاوے + بہیڑ کی چیچک بھی بہت متعدی مرض ہے مگر ہندوستان مین نہین دیکھی گئی یورپ مین فیصدی ۲۰ سے ۹۰ تک اس مرض سے مرتی ہین +

چیچک کے نام جو ہندوستان کے مختلف مقامونمین مشہور ہین

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
اِسہال	پرتاب گڈہہ	اودہیہ	بڑا ہیرا	جنگام	بنگالہ
اسئے	"	مندراس	بڑا دُکہہ	میرٹھہ	ممالک مغربی شمالے
انچلیا	سورت	بمبئی	بڑا روگ	ایضاً	ایضاً
اندرکاماتا	"	پنجاب	بُسنت	"	بنگالہ جنوبی
بڑا آزار	"	مندراس	بہبائو	"	مندراس
بڑا بہاؤ	"	ایضاً	بہلکنڈیا	ناسک	بمبئی
بری	لاہور	پنجاب	بہوانی	بنارس	ممالک مغربی شمالے
بڑا آزار	"	مندراس	بہول	"	بمبئی

چاہیئے + ۱۷ - جو جانور ان بیماری مین مرے ہون پہلے اُنکی کہال کو چہری سے
جابجا سگاف دیکر نمک یا چونا یا اور کوئی چیز جو سمیت دور کرتی ہو چہڑک کر دفن کر دین
یا کہال جدا کرین تو اُسکو نمک یا چونے یا کسی اور دافع عفونت شی مین ڈالکر خوب پاک
کر لینا چاہیئے + ۱۸ - جس جگہہ بیمار جانور بندہے رہے ہون وہان کی زمین
خوب چہیل کر ایک غار مین ڈال دی جاے اور بعد چہیلنے کے وہان کی زمین گود کر
مٹی کو تلے اُوپر کر کے نئی مٹی اُوپر بچہا دی جاے اور اگر اینٹ یا پتہر کا صحن ہو تو
خوب اُسکو رگڑ کر دہو ڈالین اور چونا یا کاربولک ایسڈ چہڑکین + ۱۹ - گاڑی
یا چہکڑے کی بم اور جوئے کاٹہی پالان ساز وغیرہ جو بیمار جانورون کے استعمال
مین آئے ہون اُنمین سے جو دہونے کے قابل ہو اُسکو ایسی چیز سے دہونا چاہیئے
جو سمیت کو رفع کرے اور پالان کا استر اور اندر کا بہراو نکال کر جلا دینا چاہیئے
۲۰ - چیچک اور گہنیا اور کہُرپکا کی علامات چہوت لگنے سے ۲۸ دن کے اندر ظاہر
ہوتی ہین اسلیئے چہوت لگے ہوئے جانور ایک مہینے تک الگ رکہے جاوین +
۲۱ - ذات الجنب کی علامات چہوت لگنے کے بعد دو ہفتہ سے چہہ ہفتہ کے اندر
اور اکثر چالیس دن کے درمیان مین ظاہر ہوتی ہین اس لیئے ۴۵ روز چہوت
لگے ہوئے جانور کو علیحدہ رکہین + بہیڑ اور مویشی کی خارشت بہی متعدی بیماری ہو نمبر

پہیر کا جاے اور دیواروں اور ٹٹیوں کو پانی سے دہوکر اُنپر چونا پہیر دیا جاے + ۱۱- بیمار
جانوروں کا مکان ہوادار بنایا جاے اور ایک گہنٹہ کے واسطے دروازہ اور کہڑکی
بند کرکے گندہک کی دہونی دی جاے + ۱۲- موتالی کی خشک گہاس کا بار
دروازہ کے ہوا کے رخ پر جلانا ایک اچہی تدبیر ہے خصوصًا اُس موسم مین کہ مکہیان
کثرت سے ہون اور مویشی کو دق کرتی ہون + ۱۳- بیمار جانوروں کو بہت
صاف رکہنا چاہیئے اور چانوون کا رقیق دلیا اور تر و تازہ گہاس کہلاوین
اور تندرست جانوروں کو بہی نرم چارا دینا چاہیے کیونکہ جنکو خشک چارا ملتا ہے انہیں
+
بہ نسبت اُن جانوروں کے جو نرم چارا کہاتے ہین بیماری بہت سخت ہوتی ہے
۱۴- جب مویشیون مین کوئی مرض متعدی بہت ہو تو سب جانوروں کو چہہ
ڈیڑہ مہینے تک چراگاہ نہ جانے دین اور نہ تندرست جانوروں سے ملنے
دین دیکہو قاعدہ (۱۰ اور ۱۱) + ۱۵- بیمار جانور جب اچہا ہو جاے تو احاطہ سے
نکلنے کے پہلے گرم پانی اور صابون سے خوب نہلایا جاے اور اگر کاربولک
الیسڈ مل جاے تو ایک چہٹانک دو سیر گرم پانی مین ملاکر نہلانا چاہیے +
۱۶- جو جانور چیچک یا ذات الجنب یا کہُر پکا یا کہیا کی کسی قسم مین مرے ہون
اُنکو عمیق گڑہے مین دفن کرنا چاہیے اور کم سے کم چار فیٹ مٹی ڈالکر زمین کے برابر کرنا

علیحدہ علیحدہ فاصلہ سے اِس طرح رکھین کہ بیمار جانور کی ہوا کے رخ پر نہ ہون اور
ہر ایک غول کی نگرانی کرتے رہین جو بیمار ہوتا جاے بیمارون کے گلہ مین کر دیا جاے
اِس تدبیر سے اگر بیماری ہوگی تو دو ایک غول سے زیادہ مین نہ پہیلنے پاویگی ان بعد
اگر ڈیڑہ مہینے تک کوئی جانور بیمار نہ ہو تو سب غولون کے ملانے مین مضائقہ نہین +
۸ - بیمار جانور کے رہنے کا مکان ٹٹی وغیرہ سے علیحدہ بنایا جاے اور بیمار جانور
اور اُسکے تیماردار آدمیون کو اُس احاطہ سے باہر نہین نکلنا چاہیئے اور آدمی
اُنکے کہانے پینے کا سامان اور کپڑا اور جانورون کے لیئے گہاس پیال وغیرہ پہنچا دیا کرین
اور اُس احاطہ سے گہاس پیال پانی کپڑا یا موتالی وغیرہ باہر نہ لائی جاے بلکہ کُتے
کی آمد و رفت بہی اُس جگہہ نہ ہونے پاوے کیونکہ وہ بیمارون کی سمیت تندرستون تک
لیجا سکتے ہین + ۹ - موتالی کی گہاس اُسی احاطہ مین جلادی جاے اور لید پیشاب
وغیرہ گڑہا کہود کر گاڑدی جاے کہ عمق اُسکا چہہ فیٹ سے زیادہ ہو اور بہرنے کے بعد
دو فیٹ جب خالی رہے تب اُوپر سے چونا اور اچہی تازی مٹی بہر کر زمین برابر
کر دی جاے + ۱۰ - تہان اور اُسکے آس پاس کی زمین جلد جلد جہاڑ کر اور
صاف کر کے دہوئی جاے اور بُو دفع کرنے کے لیئے سنوف مکدوگل صاحب یا
کوئی اَور چیز مثل چونہ یا راکہہ یا خشک مٹی کے صحن اور تہان کی زمین پر بچہایا اور

پہلے اِن بیماریون کے مویشی وہان بند نہ چلے ہون - گرمیون مین ٹہنڈے وقت لے چلنا مناسب ہے اور چوبیس گہنٹہ کے عرصہ مین دس بارہ میل سے زیادہ نہ لے جاوین اور راہ مین کئی بار پانی پلانا اور اچھا چارا کہلانا چاہیئے + ۳ - جب مویشی خرید کیا جاے تو اپنے گہر کے جانور کے قریب نہ باندہا جاے اور چراگاہ اور پانی پینے کی جگہ بہی علیحدہ کی جاے اور جب تک ہر ایک بیماری سے پاک ہونا معلوم نہوا اور یہہ کم سے کم ایک مہینے مین معلوم ہوگا علیحدہ رکہین دیکہو قاعدہ (۲۰ و ۲۱) ایک مہینے تک صبح و شام جانور دیکہا جاے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جاے تو فوراً گلہ سے علیحدہ کر دیا جاے اور باقی گلہ کے کئی گلہ بناکر فاصلہ فاصلہ سے رکہے جائین اور بعد ڈیڑہہ مہینے کے اگر سب تندرست رہین تو ملا دیئے جائین + ۴ - جب مویشی ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لے جائین تو دیکہتے رہین کہ کسی ایسے ضلع مین سے جسمین کوئی مرض متعدی موجود ہے گذر ہوا ہو تو اُنکو بہت عرصہ تک علیحدہ رکہین دیکہو قاعدہ (۲۰ اور ۲۱) + ۵ - جب کبہی کوئی مرض متعدی یا جسکے متعدی ہونے کا گمان ہو کسی مویشی کو ہو جاے تو اُسکو تندرست جانورون سے علیحدہ کر دین + ۶ - باقی جانورون کو ہمیشہ دیکہتے رہین اگر کسی مین علامت خفیف بہی کسی بیماری کی پائی جاے تو بیمار جانورون مین شامل کر دین + ۷ - تندرست جانورون کو

ہوجاتا ہے اور اگر آدمی احتیاط نہ کرے تو گہیا کے زہر کا اثر اُسمین بہی ہو کر جسم پر آبلے
پڑجاتے ہین جسکے اندر پیپ ہوجاتی ہے ÷ چیچک کی بیماری سب چہوٹے بڑے
مویشیون کو خواہ دیسی ہون خواہ جنگلی ہوجاتی ہے کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ کہر پکا کی بیماری
جس گائے بکری کو ہوئی ہو اُسکا دودہ پینے سے انسان کے مُنہہ وغیرہ مین بہی چہالے
نکل آتے ہین اِس لیئے اِنسان کو انکی حفاظت کرنی جس طرح ممکن ہو لازم ہے ÷
چونکہ یہہ بیماریان خصوصاً چیچک اور کہر پکا اکثر جگہہ ہندوستان مین موجود ہین اور
جہان نہین ہین وہان اُنکے پیدا ہونے کا اِحتمال ہے اس لیئے پہلے سے اِنسداد
کی تدبیر کرنا لازم ہے اور جو لوگ بہیڑ بکری یا اور مویشی پال لیتے ہین اُنکو قواعد مندرجہ
ذیل پر عمل درآمد کرنا واجب ہے ÷ ۱ - جب کوئی مویشی بازار سے خرید کی جائے
تو اُسمین یہہ اِحتمال ہو سکتا ہے کہ کسی مرض متعدی کے زہر کا اثر لگا ہو کیونکہ بازار مین
جانور ایسی جگہہ سے شاید آئے ہوئے ہون جہان یہہ متعدی بیماری لاحق ہوئی ہو
کیا عجب ہے کہ تندرستون مین بیمار جانور کی چہوت لگ گئی ہو پس ایسے جانور
کو علیحدہ رکہین ۲ - جب کسی مویشی کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجانا
منظور ہو تو راہ مین اور جانورون سے نہ ملنے دین بلکہ شب کو سرائے یا اُسکے نزدیک بہی
نہ رکہین کیونکہ سرائے اکثر اِن مرضون کی سمیت سے محفوظ نہین رہتی کیا عجب کہ تہوڑی دیر

تیس ۳۰ گھنٹہ تک ہے - انگلستان کے سالوتریون کے نزدیک یہہ بیماری سرد ملکو
مین متعدی نہین ہے اور گرم ملکون مین متعدی اور مہلک ہے اِس سے بہت
کم جانور جانبر ہوتے ہین + کُھر پکا - یہہ بہی سخت اور متعدی ہے اگر تدبیر معقول
کی جاے تو فیصدی ایک یا دو سے زیادہ ضایع نہ ہون + ذات الجنب - مرض
متعدی ہے اور ہندوستان مین شاید متعدی اِس وجہہ سے نہین جانتے کہ اکثر
ابتدا مین آثار ظاہر نہین ہوتے اور آہستہ آہستہ یہہ مرض بڑہتا ہے اور جانور سوکہتا
جاتا ہے - قیام اِسکا ایک مہینے سے تین مہینے ہے بعض اوقات اِس سے بہی
زیادہ چیچک اور گلہیا کی سب قسمین اور کُھر پکا ہر جگہہ ہندوستان مین ہوتے ہین +
ذات الجنب اکثر ممالک مغربی و شمالی اور پنجاب اور بمبئی کے بعض مقامات مین ہوتا ہے
اور دوسرے ملک مین کم + یہہ بیماریان ایک جانور سے دوسرے کو لگ جاتی ہین بلکہ
اِنکا تیماردار اگر تندرست مویشیون مین جاے اور بیمار جانورون کا چہوتہا چارہ یا
پانی کہلائے پلائے تو تندرست جانورون کو بہی یہہ بیماری ہو جائیگی + جس
زمین پر [illegible] بیمار جانور بند ہے ہون وہان چہوت کا اثر آجاتا ہے خصوصاً چیچک
مین آنکہہ ناک منہہ پیٹ کی رطوبت اور کُھر پکا مین زخمون کے پانی بہنے سے
زمین مین ایسا اثر آجاتا ہے کہ تندرست جانور کو وہان باندہنے سے یہہ مرض اُسکو

مطابق مضمون چوتھی اور چھٹھی فصل کے اِس بیماری مین بھی اِنسداد کے واسطے تدبیر مناسب فوراً کی جا

چھٹھی فصل تدابیر حفظ صحت

اِس فصل مین بھیڑ بکری اور اور مویشیون کے متعدی مرضون کے نام جو ہندوستان مین اکثر ہوتے ہین اور اِنسداد مرض کے ایسے قاعدے جنپر عمل درآمد کرنا فوراً واجب ہے لکھے جاتے ہین اُنمین سے سخت مرض یہہ ہین +

نام

۱- چیچک + ۲- گنہیا یا گنہرِوان جسکی انگریزی مین بموجب مختلف علامتون کے چار قسمین ہین مگر چوتھی قسم وہ ہے جو بھیڑون کو ہوتی ہے + ۳- گُھر یکا + ۴- ذات الجنب + یہہ بیماریان ہندوستان مین اکثر جگہہ ہوتی ہین اور ہر جگہہ مختلف نام سے مشہور ہین چنانچہ فہرست مختلف نامون کی اِس فصل کے آخر مین ہے + چیچک- سب سے زیادہ سخت اور مُہلک متعدی بیماری ہے فیصدی پچاس سے نوے تک مویشی مرجاتے ہین اور دو دن سے پندرہ تک قیام اِس مرض کا ہے + گنہیا یا گنہرِوان- چوتھی قسم اِسکی جسکو انگریزی مین براکسی کہتے ہین وہ ہے جو صرف بھیڑون کو ہوتی ہے اور ہندوستان مین یہہ بیماری کم ہے- اور باقی قسمین سوا بھیڑ کے اور چھوٹے بڑے مویشیون کو لاحق ہوتی ہین + اِس بیماری کی چارون قسم کا قیام دو گھنٹہ سے

دم گھٹنے سے قریب بمرگ ہو تو نرخرہ کے بیچ کے حصہ مین سانس لینے کے واسطے سوراخ
کر دیا جاوے جیسا اکثر سالوتری کرتے ہین اس تدبیر سے جانور بعض اوقات بچ جاتا ہے
ورم حلق کے گرد بہت زیادہ ہو تو دو ایک جگہہ اُسکے نیچے کی طرف تیز چھری سے شگاف
دین اور زخم پر تیل بموجب نسخہ نمبر (۹۴) کے لگا دین + علامات بعد مرگ - یہہ ہین
زبان تالو نرخرہ کے اُوپر کا حصہ سرخ مائل بسیاہی اور سُوجا ہوا ہوتا ہے اور جا بجا زخم
پڑکر پانی نکلنا اور منہہ کے اندر اور زبان کے اُوپر کا پوست اُدھڑ جانا اور زبان اور
تالو پر بینجنی رنگ کے داغ پڑجانا اور انہین مقامات سے بدبو آنی اور چہرہ اور حلق اور
زبان کے کنارون مین زرد رطوبت خون ملی ہوئی کا جمع ہونا اور کان کے پیچھے اور
جبڑون کی درمیانی گلٹیون کا سُوج جانا پہیپڑہ کا خون سے بھرا ہونا اور وزنی ہو جانا -
علامات اسکی اور بعض قسم گہیا کی بہت متشابہ ہین + چونکہ یہہ بیماری متعدی ہے
اور خون مین سمیت سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہے اسلیئے شخص تیماردار دوا
پلانے یا بعد مرگ لاش کو چیرنے کے وقت اپنے ہاتھہ کو زخم وغیرہ سے بچاوے ورنہ زہر
کا اثر اُسکے بدن مین بہی ہو جائیگا - ہندوستان مین ایسے جانور کا گوشت جو
اس مرض سے مرا ہو بعض جگہہ زہریلا سمجھتے ہین اور اسی خیال سے چمار نہین کہاتے
جنکو اور مرضون کے مُردہ جانورون کے گوشت کہانے سے اکثر پرہیز نہین ہے +

ہونا اور آخر کو دم گھٹ کر جانور کا مر جانا + قیام مرض - اگر بیماری نہایت سخت ہو تو ایک
یا دو گھنٹہ مین جانور مر جاتا ہے ورنہ دو تین دن تک زندہ رہتا ہے اور تخمیناً فیصدی اسی جانور
ہلاک ہوتے ہین + علاج - بخیال شدت و تیزی مرض کے علاج مین توقف نہ ہونا چاہیئے
اور ابتداء مرض مین اگر نگلنے مین دقت بہت نہ ہو تو مطابق نسخہ نمبر (۳ یا ۵) کے
جلاب دیا جاوے بعد اسکے حلق کی تدبیر ضرور ہے اور حلق کے ورم کی زیادتی سے نرخرہ کے
بند ہونے اور دم رکنے کی روک کے واسطے یہہ علاج چاہیئے یعنی حلق کے باہر چارون
طرف تین چار جگہہ اور نرخرہ کے بالائی حصّہ کے طول مین بقدر دو تین انچہہ کے اور
جبڑون کے مابین اور نیچے دو تین جگہہ لوہا سرخ کرکے داغنا اور ان بعد تمام گردن
کے نیچے ایک کان سے دوسرے کان تک ایسا ہی کرین اور انہین مقامات پر
مطابق نسخہ نمبر (۵۱ یا ۵۲) کے آبلہ اٹھانے والی دوا مالش کرین - اگر آبلہ اٹھ آوے
تو یہہ علامت نیک ہے اور منہہ کے دہونے کے لیئے نسخہ نمبر (۵۶ ۳۴) استعمال کیا جاوے
اور دو دو گھڑی بعد مطابق نسخہ نمبر (۶۲) کے پچکاری دی جاوے - اور پینے کے لیئے دین
نمک یا اور کوئی محرک دوا مطابق نسخہ نمبر (۳۴) ملا کر اس طرح پلائی جاوے
کہ سانس بند نہ ہو - کبھی کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر (۵۷) کے گندھک یا
القطرہ کی دہونی دینے سے نفع ہوتا ہے + جب کسی تدبیر سے نفع ظاہر نہ ہو اور جانور

جو پچھلی فصل کی بیماری کے لئے لکھے گئے ہین انہین نام سے یہہ بیماری بہی بوجہہ مشابہت علامتون کے مشہور ہےاور عجب نہین کہ یہہ دونون بیماریان ایک ہی قسم سے ہون اور اگر ایک قسم نہین ہین تو بہرحال ایک دوسرے سے مشابہ بہت ہین +

ماہیت واسباب - ایک قسم کا متعدی اور مُہلک مرض ہے جو خون مین سمیت ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور زبان اور حلق اور حنجرہ کے بالائی حصہ اور گردوپیش مین اُنکے نہایت جلد ورم آجاتا ہے اور زبان اور تالو کے اطراف مین خونی رطوبت جمع ہوجاتی ہے اور سانس لینے اور نگلنے مین بڑی دقت اور دشواری ہوتی ہے اور بخار بہی نہایت تیز آتا ہے + سمیت کے سرایت کرنیکے جس قدر عرصہ بعد علامات گہنیا کی ظاہر ہوتی ہین اسی قدر اس مرض مین بہی عرصہ لگتا ہے + علامات - بخار ساتہہ کانون کے نیچے اور جبڑون کے درمیان کی کلیئون اور زبان تالو اور گلے مین ورم آجاتا ہے اور رال بہتی ہے اور نگلنے اور تنفس مین دشواری ہوتی ہے اور سانس کی خرخراہٹ دور تک سنائی دیتی ہے کہانسی کی شدت اور نتہنے اور آنکہون کے پپوٹون کی اندرونی سطح مین سرخی اور ہر جگہہ کے ورم کا جلد جلد زیادہ ہونا اور سانس مین بدبو اور زبان کا مُنہہ سے باہر نکلنا اور سیاہ ہوجانا اور اس مین زخمون کا پڑجانا اور اُنسے پانی کا نکلنا اور کہین کہین زبان پر بینجنی رنگ کے داغون کا پڑجانا پہر بعد اِسکے سانس لینے مین نہایت دقت کا

بدن مین جہان بیماری ہوتی ہے پانی خون ملاہوا پایا جاتا ہے اور بڑے بڑے تہکے سیاہ خون کے
پائے جاتے ہین اور پانی سیاہ خون ملاہوا اکثر لسدار اور سبز زردی مائل ہوتا ہے اور قریب جوڑ کے
کا گوشت سیاہ ہوجاتا ہے اور ایسا سڑجاتا ہے کہ ہاتھ سے بآسانی نچ سکتا ہے اور
پھیپڑے مین خون کا اجتماع اور دل کی تھیلی اور اسکے اطراف مین گاڑہا لسدار پانی خون
ملاہوا اور پیٹ کے اندر اکثر جگہہ سیاہ خون کے تھکے اور پانی خون ملاہوا پایا جاتا ہے اور قریب
ہی عفونت آجاتی ہے اور بدن سڑنے لگتا ہے امتحان کرنیوالے کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ
کو زخم یا خراش سے ہونے سے بچاوے ورنہ اُسکو بھی زہر کا اثر ہوکر ایک سخت بیماری ہو جایگی
اِبتدا اور اِس مرض کا علاج کی نسبت آسان ہے اپنے اپنے گلّے کو اُس زمین کی گہاس
جسمین نشیب ہو نہ چرنے دین اور بیمار جانور بچاوین ۔ انگلستان مین جب یہہ بیماری
بھیڑون کو ہوتی ہے تو اُسے بُراکسی کہتے ہین اور علاج انکا مثل بڑے مویشیون کے ہے
صرف دوا کا وزن کم ہونا چاہیئے انکے لیئے جو نسخہ جات موزون ہین وہ نسخہ جات ئی
عفصل مین لکہے گئے ہین ۔

پانچوین فصل ورم الحلق

اِس بیماری کو بنگالہ مین گولا فولا اور ان اضلاع مین گھوٹو لیوان اور بزبان پنجاب گلدان
یا گلدیہ اور بمبئی مین آوردنی اور مندراس مین چیاری نووُد کہتے ہین اور اکثر نام

نبض کمزور اور جلد جلد تیز چلتی ہے اور جانور کمزور ہوتا جاتا ہے اور سوجن بڑھ جاتی ہے چند
گھنٹہ میں مر جاتا ہے + قیام مرض — دو گھنٹہ سے چوبیس گھنٹہ تک - اکثر نو گھنٹہ اس مرض
کی میعاد ہے + علاج - اگر ورم بہت بہت ہو یا سانس لینے میں نہایت دشواری
کی وجہ سے پھیپھڑہ میں خون جمع ہونا معلوم ہو تو دوا سے کچھ فائدہ نہیں ورم آنے سے پہلے
نسخہ نمبر (۳ یا ۴) آٹھ آٹھ یا دس دس گھنٹہ کے بعد دیا جاوے جب تک دست جاری نہ ہوں
اور دو گھنٹہ بعد ایک چھٹانک دیسی شراب اور ۸ ماشہ کافور یا دسیر دہی میں خوب ملا کر
دیا جاوے - اور پانی میں نمک ملا کر دیں اور جانور سایہ دار مکان میں رکھے بعضے لوگ فصد
ایسی حالت میں مفید جانتے ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ ابتدا میں جب تک خون نسدار اور گاڑھا نہ ہو گیا ہو
یا تب یہ علاج مفید ہو سکتا ہے اور پھر نہیں کیونکہ وہ ذریعہ سے پھر نکل نہیں سکتا - جو گلہ
میں ایک مویشی بیمار ہونے سے اوروں کے بیمار ہو جانے کا احتمال ہے اس لیے نسخہ
نمبر (۵) ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوے اور پانی میں نمک یا شورہ ملا کر پلاویں
اور صرف گھاس کھلائی جاوے اور تھوڑی تھوڑی دیر میں ٹہلانا بھی مفید ہے اور
ہر ایک جانور کے عضب پر بموجب ترکیب مندرجہ نسخہ نمبر (۶۶) سوا لگانا بھی فائدہ
مند ہے یہ عمل اس بیماری کے انسداد کے لیے بہت مفید ہے خصوصاً جب صرف ہری
گھاس کے سوا اور کچھ نہ دیا جاوے + علامات بعد مرگ — مختلف طرح کی پائی جاتی ہیں جا بجا

وہان کم و بیش یہہ بیماری خاص موسم مین لاحق ہوتی رہتی ہے اور ہندوستان مین بہی چراگاہ ہے کی خرابی اور سیلابی ہونے سے ہوتی ہے اور جب ایک جانور کو یہہ بیماری لاحق ہو گئی ہو تو یقیناً اُسی جگہہ کے دوسرے جانور بہی اِس مرض مین مبتلا ہونگے نہ صرف اِس وجہہ سے کہ یہہ بیماری متعدی ہے بلکہ ایک ہے خراب چراگاہ مین چرنے کے باعث سے

علامات - صحیح و سالم جانور گہنٹہ دو گہنٹہ مین یکبارگی سُست ہو کر اکڑ جاتا ہے اور بالکل جنبش نہین کرسکتا اور تہوڑی دیر بعد تمام بدن کی جلد کے نیچے کسی مقام پر خصوصاً کمر ران ہاتہہ گلے زبان مین ورم آجاتا ہے اور کبہی یہہ مرض سر مین ہوتا ہے اور کبہی پیٹ یا سینہ کے اندر بہر حال جلد کے دبانے سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہے گویا اُسکے اندر ہوا بہری ہے یہہ ہوا خون کے اجزا متفرق ہونے اور گندہ ہو کر بخارات اُٹہنے سے پیدا ہوتی ہے + سر مین جب یہہ بیماری ہو تو بیہوشی طاری ہوتی ہے اور گلے یا پہیپہڑے مین ہونے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہے اور تلی یا پیٹ یا پیٹ کے کسی اور عضو مین ہونے سے درد بشدت ہوتا ہے اور ہاتھہ یا پانون یا ران مین اگر ہو تو نہایت جلد عضو بیکار ہو جاتا ہے اور جانور یکبارگی چلنے پہرنے اور جنبش سے معذور ہو کر مینخ کی طرح گہڑا رہ جاتا ہے اہل پنجاب اِسی لیئے اِسکو گولی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور کہتے ہین گویا اِس جانور کو قدرتی گولی لگی تنفس مین دشواری ہونی جاتی ہے اور جانور کراہتا ہے

٥ ماار ام کرو

ماہیت یہہ بیماری خون کی ہے سرد ملکون مین متعدی نہین گنتے مگر ہندوستان مین متعدی
ہے ایک قسم کی سوجن جلد کے نیچے خصوصاً کمر دست ران گلے اور کبھی زبان مین
پیدا ہوتی ہے اور انکے اندر ہوا بھی بھر جاتی ہے جسکے دبانے سے چرچراہٹ کی آواز سنائی
دیتی ہے یہہ بھی پایا گیا ہے کہ مویشی سے یہہ مرض اور جانورون اور نیز آدمی کو
چھوت کے ذریعہ سے سرایت کر جاتا ہے اور ان مین ردی قسم کے پھوڑون کی صورت مین
ظاہر ہوتا ہے + اسباب - خراب اور کمزور اور نشہ دار چارہ جو مویشی پہلے کھاتے ہین اور پھر یکایک ہری
اور نرم عمدہ گھاس چرنے لگتے ہین انکو یہہ بیماری ہو جاتی ہے خصوصاً کم عمر جانور کو کیونکہ انمین بہ نسبت
بوڑہے اور زیادہ عمر والے کے خون جلد اور بہت پیدا ہوتا ہے اور یکایک خراب ہو جانے
کی وجہ سے رگون سے نکل کر مختلف جگہہ اور نرم مقامون مین جمع ہو جاتا ہے - یہہ بیماری موٹے
تازے جانورون کو خصوصاً جو لاغری کے بعد جلد موٹے ہوتے جاتے ہین یا وہ رات کے وقت
ایسے موسم مین جب رات بہت سرد اور دن بہت گرم ہو سایہ دار مکان مین نہین رکھے
جاتے لاحق ہوتی ہے + جس جگہہ کی زمین مین نشیب ہو اور پانی کا نکاس نہ ہو وہان بہی
یہہ بیماری خواہ مخواہ ہوتی ہے چنانچہ پہلے انگلستان مین جہان کی زمین خراب اور
سیلابی تھی اور پانی کا نکاس نہ تھا یہہ بیماری بہت ہوتی تھی اب جب سے زمین ہموار اور
درست ہو گئی نہین ہوتی اور یورپ کے چند ممالک مین جہان یہہ خرابی ابھی تک واقع ہے

چھٹانک نمک السی کے دینے میں ملا کر مطابق ترکیب نسخہ نمبر (۵۹) کے دوا ایک دفعہ دن میں استعمال کیا جاوے اور جانور کمزور ہو تو ایک چھٹانک ہندوستانی شراب ایک سیر دلیہ میں ملا کر دوا ایک مرتبہ دن میں کہلایا جاوے + غذا۔ ہری گہاس یا اَور کوئی نرم چارہ جانور کی پیچ دی جاوے اور پانی بقدر پیاس کے سڑے اور سوکہی گہاس اور پیال وغیرہ ہرگز نہ دین یاد رہے کہ اس بیماری سے جانور بہت کم بچتا ہے اور بچا تو کمزور اور لاغر ہمیشہ رہتا ہے پس چاہیے کہ بیمار مویشی اور اُسکے خدمتی کو اور مویشیون سے جدا رکھین + بعض لوگ کہتے ہین کہ اس بیماری مین جو جانور مر گیا ہو اسکے پہیپڑے سے رطوبت ایکر تندرست جانور دانت کے ٹیکا اگر لگایا جاوے تو پہر چہوت نہ لگیگی اور بیماری خفیف ہوگی لیکن معتبر سالوتریون سے معلوم ہوا کہ ٹیکا کچہ مفید نہین اور بیماری کو باز نہین رکہتا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری سے محفوظ نہین کرسکتا + علامتین بعد مرگ یہہ ہین۔ پہیپڑہ ویندرہ سار ہے سینتیس سیر تک ہو جاتا ہے حالانکہ تندرست بیل کا ڈہائی یا تین سیر سے زیادہ نہین ہوتا۔ اور کبہی پیپ سے بہرا ہوا اور کبہی سخت مثل جگر کے ہوتا ہے اور کسی کسی مقام پر پسلیون سے چپک جاتا ہے۔ کبہی یہہ مرض صرف ایک پہیپڑہ مین ہوتا ہے

چوتہی فصل گہنیا یا گہر لوان مین

اِس مرض کو پنجاب مین گولی یا سوکہہ اور بنگالہ مین گولا فولا اور بمبئی مین آذر وا اور مدراس مین تہلو رُی نمود اِن اضلاع مین گریرا اور گہرلوان کہتے ہین اور گنہیا بہی مشہور ہے + ماہیت یہہ

اس بیماری مین کم مفید ہوتی ہے اس لیئے فرنگستان اور جہان گوشت کہاتے ہین بخیال نقصان ذبح کروالتے ہین ہندو بپاس مذہب ذبح نہین کرتے اور اس بیماری کو متعدی نہین جانتے اور بیمار جانور کو گلہ سے علیحدہ نہین کرتے جس باعث سے یہہ بیماری پہیلتی ہے ملک انگلستان کے باشندے بہی سابق مین بہت دنون تک اس مرض کے متعدی ہونے مین شک کرتے تہے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے قریب بندہے ہوئے جانور محفوظ رہتے اور دور کے مبتلا ہوجاتے تہے اور دوسرے یہہ کہ وے لوگ گمان کرتے تہے کہ عوارض متعدی چہوت لگنے کے تہوڑے سے عرصہ کے بعد ہوتے ہین بخلاف اسکے یہہ مرض بہت دنون مین ظاہر ہوتا ہے اور تیسرے یہہ کہ علامات اسکی اچہی طرح سے ظاہر نہین ہوتین مگر اب اہل یورپ اور ایشیا اسکے متعدی ہونے کو تسلیم کرتے ہین شروع بیماری مین جب تک کہلی کہلی علامتین ظاہر نہ ہون ہندوستان مین تشخیص اسکی نہین کی جاسکتی ہے اور اسی وجہ سے اکثر جانور ضایع ہوجاتے ہین جب کوئی جانور اس مرض مین مبتلا ہو تو اسکے کہلانے پلانے مین حفاظت کرے اور تہان کو بہی صاف رکہے اور اچہی ہوا کی آمد و رفت کا اہتمام کرے بخار مین اگر نبض بہت تیز ہو تو نسخہ نمبر (۹) اور اگر قبض ہو تو نسخہ نمبر (۵) استعمال کیا جاوے اور جب بخار بالکل دور ہوجاوے تو سفوف نسخہ نمبر (۱۲) کا جانور کے دلیے مین ملا کر دو ایک مرتبہ دن مین کہلایا جاوے تنفس مین دقت ہو تو سینہ پر مطابق نسخہ نمبر (۵۵) کے سینک کی جاوے۔ اگر قبض سخت ہو تو چہٹانک دو چہٹانک راب اور ایک

اور کہڑے ہونے مین کہنیان گہمائے رکہتا ہے اور سینہ کے بل بیٹہتا ہے تاکہ پسلیون کے
پہیلنے مین آسانی ہو اور جب ایک ہی طرف کا پہیپہڑا بیمار ہوتا ہے تو اُسی کروٹ بیٹہتا
ہے تاکہ تندرست پہیپہڑے مین ہوا کی آمد و رفت بخوبی اور بلا دقت ہو اور کبہی کبہی معدہ
اول یعنی اوجہڑی مین ہوا بہر جانے کی علامت جسکا بیان آٹہوین فصل مین ہے ظاہر ہوتی ہے
آنکہہ ناک سے خفیف رطوبت جاری ہوتی ہے ہاتہہ پانون سینگ جلد ٹہنڈے پڑجاتے ہین سانس مین
بدبو آتی ہے کہانسی زیادہ ہوجاتی ہے مگر کہانسی کے وقت جانور دبنے سے کہانستا ہے زور سے
نہین کہانس سکتا جلد خشک اور سمٹی ہوئی ہوجاتی ہے اور جانور دبلا ہوجاتا ہے پسلیون کے
بیچ مین دبانے سے بسبب درد کے جانور کراہتا ہے اور آخر درجہ مین دست جاری ہوجاتے ہین اور
بعد دور ہونے بخار کے بہوک بڑہجاتی ہے اور بیماری مین بہی چارہ جانور خوب کہاتا ہے اور
جب بیماری بڑہتی جاتی ہے تو پہیپہڑا سمٹ کر وزن دار ہوجاتا ہے اور سانس لینے مین
دقت ہوتی ہے خون صاف نہین ہوسکتا اور جانور دبلا ہوجاتا ہے آخر کو دم گہٹ کر
مرجاتا ہے جب ایک پہیپہڑے مین بیماری ہو تو اکثر امید صحت ہوتی ہے مگر لاغری کچہہ دن رہتی ہے
اور اگر دونون پہیپہڑون مین ہو تو آمد و رفت ہوا کی بند ہوجاتی ہے اور جانور دم گہٹ کر
مرجاتا ہے ÷ قیام مرض ـ سخت اور تیز بیماری مین ایک ہفتہ سے دس دن کے اندر جانور مرجاتا ہے
اور نرم اور خفیف بیماری مین دو تین مہینے کبہی چہہ مہینے زندہ رہتا ہے + علاج ـ [illegible]

گہر مین پرورش کیئے گئے اور اَور مویشیون سے ہمیشہ الگ رہے اُنکو یہہ بیماری نہین ہوتی اور جو
جانور ایسی جگہہ رہے جہان چہوت لگنے کا گمان تہا اُنکو یہہ بیماری ہوگئی اِس سے معلوم ہوا
کہ چہوت لگتا ہی سبب ہے جہان کہین یہہ بیماری جانورون کو عاید ہوگئی وہان تحقیقات کرنے سے
ثابت ہوجایگا کہ چہوت کے باعث سے ہوئی ہے فرنگستان مین بعد چہوت لگنے کے ایک مہینے
سے دیڑہہ مہینے کے اندر علامات ظاہر ہوجاتی ہین اور عجب نہین کہ ہندوستان مین بہی ایسا ہی ہو +
علامات ـ یہان وہ علامات جو ابتداء مرض مین واقف کار سالوتری سینہ ٹہوکنے اور کان لگاکر
سننے اور حرارت جسم وغیرہ سے دریافت کرتے ہین نہین لکہی گئین لیکن وے علامات جو مالک مویشی
باسانی دریافت کرسکین لکہی جاتی ہین + پہلی علامت یہہ ہے کہ جانور بہ نسبت پچہلے دنون کے
شاید کسی قدر زیادہ تندرست معلوم ہوتا ہے مگر بعد چند روز کے لرزہ آنے لگتا ہے پہر منہہ گرم
ہوجاتا ہے اور نبض تیز اور ہوتنی خشک بہوک کم کہانسی خشک ہوجاتی ہے دودہار گائے کا دودہہ
کم ہوجاتا ہے اور بعد دو ایک دن کے علامات بخار کے ظاہر ہوتی ہین اور وے یہہ ہین + رونگٹے
بہت جانا منہہ کی اندرونی سطح کا سرخ و گرم ہوجانا سانس لینے مین بدبو آنا کہانسی کی شدت
اور تنفس مین جلدی و دقت ـ نبض کا تیز اور بہرا ہوا ہونا اور اسی ضرب سے سو ضرب تک
چلنے کے بعد تہوڑی دیر مین باریک اور کمزور ہوجانا اور جانور جب سانس اندر کو لیتا ہے تو
منہہ اوپر اٹہا کر لیتا ہے اور جب سانس باہر نکالتا ہے تو کراہتا ہے اور ناک کے سوراخ ہولا ہولا

نسخہ نمبر ۷ یا ۸ دن مین دو مرتبہ استعمال کیا جاے + غذا ۔ نرم اور ہری گھاس مثل دوب اور نرم لوسون کے یا بموجب ترکیب نسخہ نمبر ۶ کے چانولون کا دلیا پیٹ بھر کر کھلایا جاے اور دوا ایک مرتبہ بھی دلیا چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک راب اور آدھی چھٹنک نمک ملاکر دیا جاے ہندوستان مین جو مویشیون کو کیچڑ یا ٹخنہ برابر پانی مین باندستے ہین اُسکی وجہہ یہہ ہے کہ سُم کے زخمون پر مکھیان نہ بیٹھین لیکن اس طریقہ سے بعض اوقات ریت اور کیچڑ جلد اور زخم کے اندر سماکر سُم کو گرا دیتی ہے + سواے ان تدبیرون کے اور جو پہلی فصل مین متعدی بیماریون کے انسداد کی تدبیرین لکھی ہین وہ کھر پکا مین استعمال کی جاوین +

تیسری فصل ذات الجنب

اِس بیماری کو پنجاب و سندھ مین پھیپری اور بمبئی مین پاپ شا یا ذات الجنب کہتے ہین + ماہیت مرض ذات الجنب ایک قسم کا متعدی مرض ہے جسکا اثر خاص پھیپڑہ اور اُسکی جھلی پر ہوتا ہے اور ہر قسم و عمر کے مویشی کو ہر ملک اور ہر موسم مین ہوا کرتا ہے اور اکثر وبا کے طور پر ظاہر ہوتا ہے اور آثار اسکے کبھی دیر مین اور خفیف اور کبھی جلد جلد اور تیزی و سختی سے ظاہر ہوتے ہین اور یہہ مرض دو یا چار مہینے بلکہ اِس سے زیادہ تک بھی رہتا ہے ۔ اِس بیماری مین چونکہ ایک کے بیمار ہونے سے گلہ کے سب مویشی بیمار نہین ہوتے اِس لیئے بعضے لوگ اِسکو متعدی نہین کہتے + اسباب یہہ بیماری چھوت سے ہوتی ہے کیونکہ انگلستان مین دیکھا گیا ہے کہ جو جانور بعد پیدا ہونے کے

اور غیرہ بچہ نہین اٹے اور دانے پانون مین نکلتے ہین + ممکن ہے کہ ایک جانور کو ایک وقت مین چیچک
اور کھرپکا دونون ہو جاوین مگر ایسا کم ہوتا ہے + تمام مرض بیمار مویشی کی اگر خبرداری کی
جاوے تو تین چار دن مین بخار رہتا رہتا ہے اور دس ۱۰ پندرہ ۱۵ دن مین جانور اچہا ہوجاتا ہے مگر
چند روز کسی قدر دبلا رہتا ہے اور اگر خبر نہ کی جاوے بلکہ بیماری مین کام لیا جاوے تو بخار مین تیزی
اور شدت آور بہوک کم ہوجاتی ہے اور کہر زخمون کے بڑہنے سے گرجاتے ہین اور پانون مین
ورم اور پہوڑے بڑے بڑے ہو کر دس ۱۰ بارہ ۱۲ روز مین جانور مرجاتا ہے + فرنگستان مین جہان مویشی
بڑے اور وزنی ہوتے ہین اس بیماری مین زیادہ سختی اٹہاتے ہین بہ نسبت اس ملک کے
مویشیون کے جو سبک اور چہوٹے ہوتے ہین - کسی جانور مین یہہ بیماری خفیف کسی مین کم
ہوتے ہین + انگلستان مین جب اس بیماری کی کثرت ہوتی ہے تو فیصدی پچاس مرتے ہین
اور ہندوستان مین صرف دو یا تین - اور اگر خبرداری کی جاوے تو ایک بہی نہین مرتا +
علاج - جانورون کو صاف رکہین اور صاف ہوادار تہان پر باندہین اور منہہ سُم پانون مین
دو تین بار گرم پانی سے صاف رکہین اور ملتہہ نسخہ نمبر ۴۴ سے دہویا جاوے اور گہائیان اور
اکڑاین اور تہن اور اور مقامات جہان زخم ہون میل سے پاک صاف کرکے سینکے جاوین
پہر نسخہ نمبر (۴۹) استعمال کیا جاوے تاکہ مکہی زخم پر نہ بیٹہے اور کیڑے نہ پڑین - اگر مکہیان
تہن اور منہہ پر بیٹہتی ہون تو دوا ایک مرتبہ تیل اور کافور اسپر ملا جاوے اگر بخار مین سختی اور تیزی ہو تو

جاتا ہے اور تہوک منہہ سے بہتا اور دانہ مثل آبلہ کے بعد تخم سیم منہہ اور پانون مین درگا کے پاس اور
تہن اور ناک کے اندر بہی نکل آتے ہین جو ۱۸ گہنٹہ سے ۴۸ گہنٹہ تک کے اندر ٹوٹ کر اچہے ہو جاتے ہین
یا زخم پڑ جاتے ہین یہہ دانے منہہ کے اندر خصوصًا زبان مین زیادہ ہوتے ہین اور کبہی مسوڑہ تالو کلہ کے
اندر اور کبہی پانون مین اُس جگہہ جہان جلد بدن کی سُم سے ملی اور کبہی کہائی مین نکلتے ہین
اور جانور منہہ کے زخم اور بخار کی شدت سے کہا نہین سکتا چلنے مین لنگڑاتا ہے اور ایسی حالت
مین اگر اُس سے محنت کی جاوے تو سُم پہول کر اُکہڑ کر گر جاتے ہین اور کبہی بڑے بڑے پہوڑے پانون
مین نکل آتے ہین تہن گاے کے اور تہن پر جب یہہ دانے نکلتے ہین تو وہ بہی سوج جاتے ہین اور درد کرتے
ہین + بیمار گاے کا دودہ پینے سے بچہ بہی اس بیماری مین گرفتار ہو جاتا ہے - دودہار کا
اگر دوہی جاے تو ہاتہہ کی رگڑ سے تہن بہت درد کرتے ہین اور نہ دوہی جاے تو وہ سوج جاتے ہین
اور ران مین سوزش پیدا ہو جاتی ہے + بیمار گاے دوہنے کے بعد انہین ہاتہون سے اگر تندرست گاے
دوہی جاوے تو کیا عجب کہ وہ بہی بیمار ہو جاے - بہیڑ مین بہی یہی علامات ظاہر ہوتی ہین بلکہ پانون
مین شدت زیادہ ہو کر جلد لاغر ہو جاتی ہین - سُور کو اس بیماری مین پانون کا درد زیادہ
ہوتا ہے اور چلاتا ہے اور اکثر سُم گر جاتے ہین سُور کو بہ نسبت اور جانورون کے یہہ بیماری خود
بخود اکثر ہوتی ہے + علامات جنسے اس بیماری اور چیچک مین تشخیص و تمیز کر سکتے ہین یہہ
ہین - چیچک مین بخیر دست کا ہونا ضرور ہے اور پانون پر دانے نہین نکلتے - اس بیماری مین دست

بیمار سے الگ رکھنا چاہیئے ویسا ہی اِن مین بہی + انسداد مرض کے لیئے جو قواعد کہ امراض
متعدی کی فصل مین لکھے گئے ہین انکی پابندی واجب ہے +

دوسری فصل کہرا اور کہر پکا

یہہ بیماری مختلف مقامات ہند مین مختلف نامون سے مشہور ہے مثلاً بنگالی زبان مین آئیشو اور
پنجاب اور جبنی اور اِس ملک مین کہر اور کہر پکا اور مندراس مین موپانگ کہتے ہین اور اسکے
اور بہی نام ہین جو چہٹی فصل مین لکھے گئے ہین + ماہیت مرض - کہرا ایک بری قسم کا
متعدی بخار ہے جسکے ساتہہ صرف منہہ یا پانون یا تہن یا سب مین آبلہ کی طرح دانے
نکل آتے ہین کبہی پہلے منہہ مین کبہی پانون مین + یہہ بیماری بہیڑ بکری سوئر مرغی
وبط اور کبہی آدمیون کو بہی بیمار گاے کا دودہہ پینے سے ہوجاتی ہے اور ہندوستان
مین سب جگہہ تہوڑی بہت ہمیشہ پائی جاتی ہے اور دو دو تین تین مرتبہ ہوتی ہے +
اسباب - یہہ بیماری اکثر چہوت سے اور کبہی تہان کے میلے اور گندہ ہونے کی وجہ سے
ہوجاتی ہے اور جو جانور صاف وستہری جگہہ مین بیمار مویشیون سے علیحدہ رہتے ہین انکو یہہ
بیماری نہین ہوتی + یہہ بیماری چہوت لگنے سے ۲۴ گہنٹہ بعد یا تین یا چار دن اور
اکثر ۳۶ گہنٹہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے + علامات - پہلے جسم مین تہرتہری ہوتی ہے
پہر بخار چڑہتا ہے پہر منہہ ہاتہہ پانون سینگ گرم ہوجاتے ہین اور مویشی باربار منہہ

پرتون مین سوراخ بہی پائے جاتے ہین * چوتہے معدہ یعنی جبتہ مین اس قدر خون بہرا ہوتا ہے کہ اندرونی جلد بالکل سرخ ہوجاتی ہے اور کہین کہین داغ بنفشی اور بہورے رنگ کے ہوجاتے ہین اور نیچے کے سوراخ مین آنت کے قریب جما ہوا خون اور زخم ہوتا ہے اور لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہے * چہوٹی آنتون کے بالائی حصہ مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہے مگر نیچے کے حصہ مین خون کے دہبے اور کلیئین مین زخم ہوتے ہین اور رطوبت لسدار جمی ہوئی بہی پائی جاتی ہے * امعاء قولون واعور مین خون کی دہاریان ہوتی ہین اور دہبے اور لسدار رطوبت جمی ہوئی بہی - اور امعاء مستقیم کی اندرونی سطح سرخ گلناری ہوتی ہے اور جگر خون سے بہرا ہوا - اور پتہ کی اندرونی جلد مین دہبے اور زخم ہوتے ہین * قصبہ ریہ وحنجرہ کا بالائی حصہ اور پہیپڑہ خون سے بہرا ہوا اور بعض اوقات حنجرہ اور بالائی حصہ قصبہ ریہ مین اجتماع خون اور چہالے - پہیپڑون مین اجتماع خون اور انکا کم وبیش ہوا سے پہولا ہونا - دل کی درونی اور بیرونی سطح پر اجتماع خون اور بعض جگہہ خون جما ہوا پایا جاتا ہے * دماغ کے منجیہ عروقیہ مین خون بہرا ہوا اور بطون جانبیہ مین آب خون پایا جاتا ہے *

تنبیہ

متعدی بیماریون کے انسداد کی تدبیرین بڑے مویشیون کے واسطے جو فصل ششم مین لکہی ہین بہیڑ وبکریون وغیرہ کے لیئے بہی وہی تدبیرین ہین اور جیسا بڑے مویشیون مین تندرست کو

رہتی ہین + علاج - وہی ہے جو اوپر بیان ہوا اور وہی دوائین دی جاتی ہین لیکن مقدار دوا کی بڑے مویشی کی نسبت سے چہتھا حصہ ہے + علامتین بعد مرگ کے مختلف طرح کی ہوتی ہین اور یہہ اختلاف بلحاظ سختی اور دیر تک رہنے بیماری کے ہوتا ہے چنانچہ جب سخت و تیز بیماری مین جانور جلد مر گیا ہو تو منہہ - حلق - اور حنجرہ کی اندرونی سطح خون سے بہری ہوی اور سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہین - اور حلق کے اطراف اور گردن کے زیرین حصہ کی جلد کے تلے رقیق رطوبت خون ملی ہوئی پائی جاتی ہے اور تہنون مین اور نرخرہ اور معدہ اور انتڑیون کی اندرونی جلد مین خون جمع ہو جاتا ہے خصوصاً چوتہے معدہ یعنی جبتہ کی اندرونی سطح بالکل سرخ ہو جاتی ہے اور اُسپر داغ بہورے اور بینجنی رنگ کے ہو جاتے ہین + امعا اعور مین بہی یہی کیفیت ہوتی ہے اور باقی اور انتڑیون مین خون کا اجتماع اور سرخ و سیاہ داغ ہوتے ہین اور گوبر مین گاڑہی لسدار رطوبت سرخ رنگ خون مین ملی ہوی ہوتی ہے - اور نرم بیماری مین جب جانور جلد نہ مرا ہو اور بحالت زندگی منہہ مین خراش اور زخم ہو گئے ہون تو بعد وفات علامتین مذکورہ ذیل پائی جاوینگی اجتماع خون اور زخم اور خراش اور چہالے مسوڑون اور منہہ کے اندر اور حلق مین + معدہ اول یعنی اوجہڑی اور دوم چارخانہ مین خون کا اجتماع اور کبہی کسی مقام کی جہلی کے نیچے جما ہوا خون ہوتا ہے یا گاڑہی لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہے اور + تیسرے معدہ یعنی بیت اوجہڑی کی شکنون مین لمبی لمبی دہاریان اجتماع خون کی ہوتی ہین اور بعضے زرد اور زخم اور

جب ہم ۲ گہنٹہ سے زاید عرصہ تک دست آتے رہین تو ۸ ماشہ مازو کا باریک سنوف اور ملادیا جاے اور ہر ۲ گہنٹہ بعد اسکا استعمال کیا جاے جب تک دست بند نہ ہون + غذا - چانول اور کہلی کا دلیا خوب کاڑہا پکاکر کہلانا چاہیے اکثر دیکہا گیا ہے کہ جب جانور کو دست زیادہ آتے ہین پیاس بہی زیادہ ہوجاتی ہے اور جانور پانی کی طرف دوڑتا ہے اگر اس حالت مین پانی دیا جاے تو اسہال کی زیادتی ہوتی ہے اور جانور کمزور ہوکر جلد مرجاتا ہے پہلے درجہ مین جب تک قبض کی علامتین پائی جائین پانی پلانے مین کچہ ہرج نہین لیکن جب دست زیادہ آنے لگین تو پانی مضر ہے بالکل ندیا جاے بلکہ اسکے عوض تہوڑا سا دلیا دینا مناسب ہے + جب دست بند ہو جائین تو دوا کا دینا موقوف کردیا جاے صرف نگرانی غذا وغیرہ کی لازم ہے دلیا اور تہوڑی سی ہری گہاس یا اور کوئی سبز چارا دیا جاے اور تہوڑا سا نمک بہی دلیے مین ملادین - یا نمک کا ڈلا جانور کے سامنے رکہدیا جاے کہ جب اسکا جی چاہے اسکو چاٹ لے - اس بیماری مین خشک وغلہ دار چارا کسی حالت مین دینا نہین چاہیے کیونکہ ہضم نہین ہوسکتا اور بدہضمی اور دیگر امراض معدہ وامعا کے اس سے پیدا ہوجاتے ہین یا وہی اصلی بیماری عود کرآتی ہے +

بہیڑ اور بکریون کی چیچک

بہیڑ اور بکریون کو بہی چیچک ہوتی ہے لیکن بہ نسبت اور مویشی کی انکو چہوت کم لگتی ہے ایک یہہ بات انکین نئی ہے کہ چہوت ایک گلہ سے دوسرے مین پہنچا سکتی ہین اور خود محفوظ

جانور کی صحت کی امید ہے بخلاف اسکے دانون کا نہ نکلنا اور پیچش زیادہ ہونا بد علامت

اور اکثر جانبر نہین ہوتے + اسکے علاج مین دو باتون کا لحاظ ضرور ہے اول - ایسی تدبیر

کرین جس سے سمیت اِس مرض کی جو بدن مین اثر کرگئی ہے کسی نہ کسی طرح خارج

ہوجاسے - دوسرے جانور کی حفاظت اور نبرداری کی جاے اور مناسب خوراک اُسکو

دی جاے کہ طاقت اسکی زائل نہ ہونے پاوے + پہلے درجے مین رفع قبض کے لیئے نمکین جلاب

دین - یعنی کہانے کا نمک - یا ایپسم نمک پاؤ چہٹانک سے ڈیڑھ چہٹانک تک ایک

دفعہ یا دو دفعہ کرکے دین جب تک رفع قبض نہ ہو - سوائے اِسکے ضرورت ہو تو پچکاری

گرم پانی اور تیل کی دن مین دو یا تین دفعہ دین - نیز مسہلات کا استعمال جیسے کمزوری

ہو مضر ہے ملینات کا استعمال اس غرض سے کرنا چاہئے کہ سمیت بدن سے خارج ہوتی

رہے لیکن دست زیادہ نہ ہون ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہے + اگر دست آنو اور خون

کے ساتھ ۲۴ گہنٹہ سے زیادہ عرصہ تک آتے رہین تو نسخہ نمبر ۲۴ کا استعمال کیا جاے

یا نسخہ مندرجہ ذیل پلادین +

نسخہ چیچک

کافور ۸ ماشہ شورہ ۵ ماشہ تخم دہتورہ ۴ ماشہ چرایتہ ۸ ماشہ ہندوستانی شراب ۲ بار اِس

نسخہ کا استعمال اُسوقت کیا جاے جب بیمار کا پہلا درجہ ہو اور دوسرے درجہ کی حالت مین

ئی جلد اور متواتر ظاہر ہوتی ہین اور جانور گھبرا کر دوڑتا ہے اور ہاتھہ پیر مارتا ہے آخر کار بیہوش ہوکر گر پڑتا اور مر جاتا ہے * علامات شناخت مرض - جن علامتون سے یہہ مرض پہچانا جاتا ہے یہہ ہین - آنکھہ - نتھنون - منھہ مین خراش ہونا - گاڑہی لسدار رطوبت کا منھہ سے نکلنا - مسوڑون مین و منھہ کے اندر زخم ہونا - پیچش ہونا - کبھی جلد پر دانے نکلنے اس امر کا دہیان رکہنا چاہیئے کہ یہہ سب علامتین ہر جانور مین نہین پائی جاتین مگر کوی نہ کوی ان مین ضرور ہوتی ہے * قیام مرض - ۲۴ گھنٹہ سے ۱۲ یا ۱۶ دن تک یہہ بیماری رہتی ہے لیکن اکثر ۳ دن سے ۹ دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہے * علاج جیچک اُن بیماریون مین سے ہے جو مدت معین تک رہتی ہین اور روکنے سے نہین رکتی یعنی جبتک سمیت مرض کی بدن سے خارج نہین ہوتی تب تک جانور تندرست نہین ہوتا - ہندوستان مین جو علاج اِس بیماری کا اکثر مفید پڑتا ہے اسکا سبب یہہ ہے کہ اِس ملک مین یہہ بیماری خفیف ہوتی ہے اور اس طرح کی دبا نمودار نہین ہوتی جس مین سب قسم کے جانور اِس مرض مین دفعتہً گرفتار ہوجائین بخلاف اِسکے ممالک فرنگستان مین یہہ بیماری اکثر سخت ہوتی ہے اور دفعتہً سب قسم کے جانور اِس مرض مین مبتلا ہو جاتے ہین اسلیئے اُن ملکون مین اِسکا علاج بہت کم کارگر ہوتا ہے * دانون کا نکلنا اِس بیماری مین مبارک علامت ہے اور بطور قاعدہ کلیہ یاد رکہنا چاہیئے کہ جس قدر دانے زیادہ ہون اُسی قدر خوبی

جاری ہونا۔ چنانچہ اول سخت بند ہوتا ہے اور خون ملے ہوئے اور بعد اسکے پتلے بدبودار پھر خون
اور آنتوں سے ہو نکلتے ہین۔ کبھی بدن سوج جاتا ہے۔ پھر طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ پیاس کی
شدت سے نگلنے مین دشواری۔ دم سانس کا زیادہ ہو جانا۔ کھال۔ سینگ یا کان منھ پیر
سب ٹھنڈے ہو جاتے ہین۔ گابھن گاے کا بچہ نکل پڑتا ہے۔ پھر جانور لیٹ جاتا ہے
اٹھنے کی طاقت نہین رہتی۔ کراہتا اور چیختا ہے۔ سانس مشکل سے لیتا ہے۔ پھر
خون آمیز بدبو پتلا گوبر خود بخود بلا اختیار بہتا ہے نبض معلوم نہین ہوتی۔ دو دن سے
چھہ دن کے اندر مر جاتا ہے + کبھی علاوہ علامات مذکورہ کے کھال خصوصاً غبغب یا
جنگاسے۔ کندھے اور پسلیون پر دانے نکل آتے ہین لیکن یہہ ہمیشہ نہین ہوتے جو جانور
گرمی مین بیمار ہوتے ہین انکے اکثر یہہ دانے نکلتے ہین۔ ان دانون کا نکلنا نیک علامت
ہے۔ جب دانے نکلتے ہین پیچش زیادہ نہین ہوتی اور اکثر آرام ہو جاتا ہے اور جب دانے نہین
نکلتے پیچش شدت سے ہوتی ہے اور اکثر جانور مر جاتا ہے + ہندوستان مین بھی بعض
مالکان مویشی اس بیماری کو چیچک خیال کرتے ہین اور انکی رائے صحیح ہے۔ جب دانے جلد پر
نکل آتے ہین تو اسکو ماتا کہتے ہین اور جب معدہ اور انتڑیون مین خراش ہوتا ہے اور گوبر
مین آنو خون چھیچھڑ ملا ہوا آتا ہے تب اندر کی ماتا اسکو کہتے ہین + کبھی کبھی کسی جانور
کو اس بیماری مین ہذیان بھی ہوتا ہے خصوصاً ایسے حالت مین جب علامتین اس بیماری

قبض رہنا - گوبر آنو ملا ہوا آنا - بہوک کم لگنا - پیاس کی زیادتی - تمام بدن کے
عضلات خصوصاً پشت اور کندہے اور پٹہون کے عضلات مین تشنج کا ہونا - گوزہ پشت ہونا
جوگالی آہستہ اور بے ترتیب کرنا - دانت پیسنا - جمائیان لینا - ریڑہ مین خفیف درد ہونا - نبض کا
تیز چلنا + دوسرے درجہ کی علامتین یہہ ہین منہہ - کان - سینگ - ناک - اور دیگر
اعضاے جسم کی حرارت کا متغیر ہونا یعنی کبہی گرم کبہی سرد ہوجانا - ہانپنا - بہوک نہ لگنا - جوگالی
موقوف ہونا - آنسو بہنا - ریڑہہ کا درد زیادہ ہوجانا - اور آخر کو جانور کا لیٹ جانا - اور کوکہہ پر
سر رکہہ لینا - بخار کی شدت - پیاس کی زیادتی - نگلنے مین دشواری - عضلات جسم مین
تشنج کا زیادہ ہوجانا - نبض کا بے ترتیب بہت تیز چلنا - ہلنے چلنے مین دقت دشواری -
مسوڑون اور کلہ کی اندرونی سطح کا بہت سرخ ہوجانا - زبان کا نیچے پڑ جانا - قبض کی شدت
گوبر مین آنو اور خون کا آنا - مقام بول و براز مادہ کا اندرونی سطح خشک اور سرخ ہونا - اور
نر جانور کی مقعد کا خشک و سرخ ہونا - شکم مین شدت سے مروڑ ہونی جسکے سبب جانور کو
لگتا ہے کبہی فرج اور مقعد کا باہر نکل آنا + تیسرے درجہ کی علامتین - آنکہہ سے میل ناک
سے رینٹ - منہہ سے رال بکثرت نکلنا - تنفس سے بدبو آنی - مسوڑون اور منہہ کے
دونون گوشون اور کانون اور زبان اور گاہے تہنون اور آنکہہ کے پپوٹون کا چہل جانا اور انپر
کم و بیش زرد رنگ کے چہالون کا نمود ہونا - اگلے دانتون کا ڈہیلا ہوجانا - پہر دستون کا

پہلی فصل چیچک

اِس بیماری کو بنگالی زبان مین بسنت اور بمبئی مین ماتا یا آجی نو - اور اِس ملک مین گوٹی یا چیچک - اور مندراس مین پیا کہتے ہین - ہندوستان مین اِسکے اور بہی نام ہین جو ہماری فصل مین جہان امراض متعدیہ کا بیان ہے اکثر لکہے گئے ہین + ماہیت مرض چیچک ایک ردی قسم کا بخار ہے جو متعدی ہوتا ہے اور امراض متعدیہ مشہورہ سے زیادہ متعدی یعنی لگ اڑتا ہے - بنیاد اِسکی ایک خاص قسم کا زہر ہے جو خون مین سرایت کرکے تمام جسم پر خصوصاً چوتہے معدہ یعنی جبتہ اور آنتون پر اثر کرتا ہے اِسی سبب سے کہ اُن مین علامتین فتور خاص کی اکثر پائی جاتی ہین + اِس بیماری کی علامتین اکثر دو یا تین دن کے بعد تاثیر یعنی چہوت لگنے سے ظاہر ہوتی ہین اور کبہی ۴۸ گہنٹہ کے اندر بہی ظاہر ہو جاتی ہین - ایک دفعہ اکیسوین دن ظاہر ہوئی تہین +

علامات - اِس بیماری کی پہلی علامت گرمی اور حرارت جسم ہے لیکن اِسکا دریافت کرنا بغیر مقیاس الحرارت کے جسکو انگریزی مین تہرمامیٹر کہتے ہین ناممکن ہے مگر جو علامتین ایسی ہین کہ ہر کوئی اُنکو پہچان سکے اُنکے تین درجے قرار دیے گئے ہین + اول درجہ کی علامتین یہہ ہین — جانور کا سست ہو جانا - کانپنا - رونگٹون کا پہٹ جانا - منہہ کا گرم اور اندر سے سرخ ہونا - دہانس کا ہونا - کانون کا لٹک جانا - اکثر

دہوپ اور مینہہ کو روک سکے۔ اور دیوارین رات کی ٹہنڈی ہوا اور شبنم سے بچا سکین کہڑکیان اتنی ہون کہ بقدر ضرورت روشنی آسکے۔ دروازہ مین آمد و رفت بلا دقت ہو سکے۔ ہوا کی آمد و رفت کا خوب بندوبست کیا جاے کہ اچہی صاف ہوا نیچے سے آتی رہے اور بُری غلیظ ہوا اُوپر سے نکلتی رہے + تہان کی زمین اور اسکے آس پاس صاف رہے۔ اور پیشاب اور گوبر اٹہانے کا انتظام کیا جاے مویشی کی بیماری کا یہہ بہی ایک سبب ہے کہ انکو بُرا اور غلیظ پانی اکثر پینے کو ملتا ہے صاف اور اچہا پانی نہین ملتا + یہہ رسالہ اس غرض سے نہین بنایا گیا کہ اسمین مویشی کے کہلانے پلانے اور ہر طرح کی خبرگیری کے طریقے لکہے جائین بلکہ یہہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ جانورون کی بیماری کا مقدم سبب انکے مالکون کی غفلت ہے + اتنی خوراک کہ ایک گاے یا ایک بیل کہا کر تندرست رہے بہت تہوڑے دامون مین مل سکتی ہے اور ہر ایک آدمی جو گاے بیل سے نفع پاتا ہے اس قدر دام خرچ کر سکتا ہے کیونکہ بیل محنت کرکے اور گای دودہہ اور بچہ دیکر اپنی خوراک وغیرہ سے زیادہ نفع دیتے ہین پس جو مالک اپنے مویشی کے گلہ کو دُبلا بیمار یا مبتلاے امراض وبائی کر دیتا ہے اور نقصان اٹہاتا ہے وہ اپنی کاہلی اور بے پروائی کا آپ ملزم ہے اور اسطرح بیرحمی جو جانورون پر کرتا ہے اسکی جوابدہی بہی اپنی گردن پر لیتا ہے +—

ہین خشک سالی اور موسم وبائی اور ایام طغیانی دریا مین کام آئے اکثر غفلت کرتے
ہین نتیجہ اسکا یہہ ہوتا ہے کہ جب چارا نہین ملتا جانورون کو چرنے کے لیئے چھوڑ دیتے
ہین اور جانورون کو جو میسر آتا کہا لیتے ہین اکثر زہردار گہاس اور پتے کہا جاتے ہین
یا طغیانی اتر جانے کے بعد مرطوب گہاس کہا کر بیمار اور امراض متعدی مین مبتلا ہو جاتے
ہین - اسلیئے مالکان مویشی کو لازم ہے کہ ایسے موسم کے واسطے ہمیشہ چارا بقدر
ضرورت بلکہ زیادہ جمع کر رکہین تاکہ انکے مویشی اچھا چارا پاکر اور سایہ دار مکان مین
آرام سے رہ کر بیماریون سے بچین - ایسے وقت مین مویشی کا تہان پر بند ہا ہونا
اور دہوپ - بارش اور رات کی ٹہنڈی ہوا سے انکا بچنا بہی ضرور ہے کیونکہ جب انکو
مینہہ کی تکلیف ہوگی - یا تر زمین مین بندے رہینگے - یا گرمی مین دوپہر کی دہوپ سے
تپینگے - موسم سرما مین سرد ہوا اور رات کی شبنم سے تکلیف اٹہائینگے تو کیونکر صحیح
وسالم رہ سکتے ہین - یہہ سب سختیان ہندوستان کے مویشی کمبختی کے مارے کو
سہنی پڑتی ہین - اور بڑے تعجب کی بات ہے کہ ہندو بہی اچہی طرح حفاظت مویشی
کی نہین کرتے اگرچہ مذہب کی روسے بعض مویشی انکے نزدیک متبرک ہین اور پیار
محبت سے بڑھ کر انکی تعظیم و تکریم کرنی بہی انپر لازم ہے + جانورون کا تہان ایسا
بنانا لازم ہے کہ آس پاس کی زمین سے اونچا ہو اور ڈہلاؤ رہے - اور چہت اسکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج البہائم

دیباچہ

جن مویشین کی حفاظت اور کہلانے پلانے کی خیر داہی کی جاتی ہے کم بیمار پڑتے ہین اور جنکو خوراک زیادہ بے اندازہ یا کم ملتی ہے اکثر بیمار ہوجاتے ہین ÷ مویشی کے مالک اگر تہوڑی سی توجہ کرین اور اپنے جانورون کی خبر رکھین تو ممکن ہے کہ مویشی بیماری سے محفوظ رہین ۔ جو امراض اِس رسالہ مین لکھے ہین انمین سے بعض ہی ایسے ہین جو وبائی اور متعدی ہونے کی وجہ سے ہوتے ہین ورنہ باقی سب مرض مالکون کی بے پروائی اور کھلانے پلانے کی بے خبری سے پیدا ہوتے ہین ÷ اس رسالہ مین بہت سے بیماریون کے اسباب مفصل بیان کیے گئے ہین اور ان سب کا انسداد مالک کی تہوڑی سی خبرگیری سے ہوسکتا ہے اگر اسپر بہی توجہ نکرین اور بیماری انکے مویشی مین پہلے تو انکا قصور ہے ÷ مالک مویشی گھاس اور پیال کے جمع کرنے

فهرست فصول مندرجهٔ کتاب معه خلاصه‌های هر فصل به نشانی و تعداد صفحات

ما شاء الله لا قوة الا بالله

واضح باد که این کتاب [illegible] انتساب جناب [illegible] فیض
[illegible] گورنر جنرل بهادر [illegible]
باتفاق رای [illegible] وعمال الجامع کامل
من تصنیف [illegible] بترتیب [illegible] الدین
در الہ آباد در مطبع گورنمنٹ پریس
سنه ۱۸۷۲ عیسوی [illegible] طبع شده
[illegible] سوم

رسالهٔ علاج البهائم

سنه ۱۲۹۱ هجری

طبع و ترتیب این [illegible] بنظر قدردانی و فیض رسانی خاص و عام از سرکار آصفیه خلد الله ملکه [illegible] فیضمآب نواب مختار الملک بهادر مدار المهام [illegible] رساله هذا بشرف ملاحظه جناب [illegible] گردید

بلدهٔ حیدرآباد دار الطبع سرکار عالی طبع شد

No. 6

'Ilāju'l-bahā'im,
a treatise on the diseases of
animals.
Lithographed, in Hindustani.
Haydarabad-Deccan, 1873.

علاج البهائم

[illegible]

